WED.30.Oct.2024
VOLUME:19 NO: 277
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

30 سالہ جشن ورقِ تازہ
Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 30/ اکتوبر 2024
جلد: 19 شمارہ: 277
24/ ربیع الثانی 1446ھ
قیمت: 3=00 روپئے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS

مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS

مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

مادھوی بچ سیبی ٹیکس قوانین کی خلاف ورزی کی مرتکب

محترمہ اپنی جائیدادیں ان لوگوں کو کرائے پر دیتی ہیں جو انڈیا بلز کے اعلیٰ انتظامیہ میں شامل ہیں: پون کھیڑا

نئی دہلی: کانگریس نے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) کی سربراہ مادھوی بچ کے بارے میں ایک نیا انکشاف کرتے ہوئے آج کہا کہ اس نے نہ صرف سیبی کے قوانین کی خلاف ورزی کی ہے بلکہ کئی سنگین بے ضابطگیاں بھی کی ہیں، لیکن حکومت ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کر رہی ہے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بچ نے سیبی کے قوانین کی خلاف ورزی کرکے اپنی جائیداد مارکیٹ کے اعلیٰ افسران کو کرائے پر دی ہے اور یہ سیبی کے قوانین کے خلاف ہے۔ اسی طرح سیبی کے کل وقتی رکن اننت نارائن نے اپنے اثاثے ایک بڑے ٹاپ بروکر کو دے دیے ہیں، جس کا سیبی میں بڑا اثر ہے۔ اس طرح اس شخص نے بھی سیبی کے قوانین کی خلاف ورزی کی ہے، لیکن حکومت ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کر رہی ہے۔ کھیڑا نے کہا کہ سیبی کی چیئرپرسن مادھوی بچ کی ممبئی میں ایک اور جائیداد ہے، جسے انہوں نے گرین ورلڈ بلڈکو اینڈ انفرا کو کرائے پر دیا ہے۔ کمپنی کے مالکان مکل بنسل اور وپل بنسل کی پیشہ ورانہ زندگی کا ایک بڑا حصہ انڈیا بلز کے اعلیٰ عہدوں پر رہا ہے۔ سیبی نے انڈیا بلز کے بہت سے معاملات دیکھے ہیں۔ مطلب بچ اپنی جائیدادیں ان لوگوں کو کرائے پر دیتی ہیں جو انڈیا بلز کے اعلیٰ انتظامیہ میں شامل ہیں۔ کھیڑا نے اسے سیبی کے قوانین کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس معاملے میں سیبی کوڈ آف کنڈکٹ کے سیکشن 4، 7 اور 8 کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ وہیں دوسرا معاملہ سمجھئے، ایک غیر فہرست شدہ کمپنی میں سیبی کی چیئرپرسن مادھوی جی کے حصص کا پیراڈائز پیپر میں ذکر ہے، جس میں انکریڈیبل ہیلتھ پرائیویٹ لمیٹیڈ نامی کمپنی نے حکومت کے اسٹارٹ اپ فنڈ سے رقم حاصل کی ہے۔ مادھوی بچ جی کا نام اس کمپنی کے سب سے پہلے شیئر خریدنے والوں میں شامل ہے۔ ترجمان نے کہا کہ کانگریس کے سینئر لیڈر راہول گاندھی کی بچ کے بارے میں ویڈیوز پچھلے دو دنوں سے ایک ایک کرکے یوٹیوب چینل پر آرہے ہیں، جس کے ذریعے وہ پوچھ رہے ہیں کہ حکومت ان کے خلاف کارروائی کرنے سے کیوں ڈر رہی ہے۔ یہ کیسی مجبوری ہے کہ اتنی معلومات ہونے کے باوجود بچ کو بچایا جا رہا ہے۔ کیا مادھوی بچ حکومت کو دھمکی دے رہی ہیں کہ میں اکیلی نہیں ڈوبوں گی؟ انہوں نے کہا کہ بچ کے علاوہ سیبی سے وابستہ ایک اور شخص ہے، جس کا نام اننت نارائن ہے۔ وہ سیبی کے کل وقتی رکن ہیں۔ اننت جی نے اپنی جائیداد بھی ایک اسٹاک بروکر کو دے دی جس کی کمپنی سیبی کے زیر کنٹرول ہے۔ نارائن 10 اکتوبر 2022 کو سیبی کے کل وقتی رکن بن گئے اور انہوں نے اپنی ممبئی جائیداد ٹھنگم ونود راجکمار کو دے دی۔ ٹھنگم ونود راجکمار کی ایک بروکریج فرم ہے، جسے سیبی کے ذریعے منظم کیا جاتا ہے۔ یعنی یہ دفعہ 4، 7 اور 8 کی بھی خلاف ورزی ہے۔ کھیڑا نے سوال کیا کہ بچ نے ایسی کمپنی میں حصص کیوں رکھے تھے جس کے سرمایہ کاروں کے نام پیراڈائز پیپرز میں آئے تھے۔ اننت نارائن نے اپنی جائیداد ایک اسٹاک بروکر کو کیوں دی جس کی کمپنی سیبی کے زیر تفتیش ہے؟ انہوں نے ایسی کمپنی میں حصص کیوں رکھے جو سیبی کے دائرہ کار میں آتی ہے؟ نارائن سیبی کے کل وقتی رکن ہیں، لیکن ان کے پاس انکریڈ کیپیٹل کے 70 کروڑ روپے کے شیئرز ہیں۔

ہریانہ انتخاب میں ای وی ایم سے متعلق کانگریس کے الزامات کو

الیکشن کمیشن نے خارج کیا، 1642 صفحات کا بھیجا جواب

نئی دہلی: 29/ اکتوبر (ایجنسیز) کانگریس نے ہریانہ اسمبلی انتخاب کے دوران کچھ حلقوں میں استعمال کی گئی ای وی ایم میں گڑبڑی کا الزام عائد کیا تھا اور الیکشن کمیشن کو اس کی تفصیلات مہیا کرائی تھیں۔ اب الیکشن کمیشن نے کانگریس کے الزامات کو بے بنیاد، غلط اور حقائق سے پرے بتا کر خارج کر دیا ہے۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ ہریانہ اسمبلی انتخاب میں کسی بھی طرح کی بے ضابطگی نہیں ہوئی۔ کانگریس کے الزامات پر الیکشن کمیشن نے 1642 صفحات کا جواب پارٹی کو بھیجا ہے۔ ساتھ ہی الیکشن کمیشن نے کانگریس کو انتخاب در انتخاب بے بنیاد الزامات عائد کرنے سے گریز کرنے کی گزارش کرتے ہوئے ایک خط بھی لکھا ہے۔ الیکشن کمیشن نے کانگریس کو گزشتہ ایک سال میں 5 خاص معاملوں کا حوالہ دیتے ہوئے بغیر کسی ثبوت کے انتخابی کاموں پر عادتاً حملوں سے بچنے کے لیے کہا ہے۔ ہریانہ اسمبلی انتخاب سے متعلق کانگریس کے الزامات پر الیکشن کمیشن نے کہا کہ سیاسی پارٹی کی طرف سے جن 26 اسمبلی حلقوں سے متعلق سوال اٹھائے گئے تھے، اس کا حلقہ کے ریٹرننگ افسران نے گہرائی سے جانچ کی۔ ان افسران نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ انتخابی عمل میں کوئی بھی غلطی نہیں ہوئی ہے۔ افسران نے یہ بھی مطلع کیا کہ مذکورہ حلقوں میں جو بھی اقدام اٹھائے گئے، وہ کانگریس امیدواروں یا پارٹی ایجنٹس کی نگرانی میں ہوئے تھے۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے کانگریس کو جو 1642 صفحات کا جواب بھیجا گیا ہے، اس میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ انتخاب میں کچھ بھی گڑبڑی نہیں ہوئی۔ اس میں لکھا گیا ہے کہ ای وی ایم میں بیٹری ڈالنے سے لے کر 8-7 دنوں تک، یعنی جب تک ووٹوں کی گنتی نہیں ہو گئی، ہر قدم پر کانگریس امیدواروں کے مقرر نمائندے موجود رہے ہیں۔ اس لیے چیف الیکٹورل افسران ہریانہ اسمبلی انتخاب میں بے ضابطگی کو لے کر کانگریس پارٹی کی سبھی شکایتوں کو خارج کرتے ہیں۔ ای وی ایم میں بیٹری ڈسپلے کی حالت کے بارے میں بھی الیکشن کمیشن نے اپنے جواب میں تذکرہ کیا ہے۔ اس تعلق سے کانگریس کے الزامات کو خارج کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ بیٹری وولٹیج اور صلاحیت کا ای وی ایم کے ووٹوں کی گنتی، آپریشن یا پھر سکیورٹی سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ ای وی ایم پر بیٹری کی حالت کے بارے میں ڈسپلے جانکاری تکنیکی ٹیموں کی مدد کے لیے ہوتی ہے۔ یہ کہنا کہ بیٹری کا لیول پولنگ ریزلٹ کو متاثر کر سکتا ہے، پوری طرح سے بے بنیاد ہے۔

سی اے جی رپورٹ: ع آپ حکومت سے جواب طلبی

نئی دہلی: دہلی ہائی کورٹ نے منگل کو عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کی حکومت سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایم ایل ایز کی جانب سے شراب کی ڈیوٹی سے متعلق اسمبلی 12 سی اے جی رپورٹس کے سامنے پیش کرنے کی ہدایت طلب کرنے پر جواب طلب کیا۔ اس کے بعد جسٹس سنجیو نرولا نے دہلی حکومت، اسمبلی اسپیکر کے دفتر، لیفٹیننٹ گورنر، کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل آف انڈیا (سی اے جی) اور دہلی کے اکاؤنٹنٹ جنرل (آڈٹ) کو نوٹس جاری کیا۔ کیس کی مزید سماعت 9 دسمبر کو ہوگی۔ دہلی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف وجیندر گپتا نے بی جے پی کے دیگر ایم ایل ایز موہن سنگھ بشت، اوم پرکاش شرما، اجے کمار مہاور، ابھے ورما، انیل کمار باجپائی اور جتیندر مہاجن کے ساتھ مل کر درخواست دائر کی ہے۔ سماعت کے دوران اراکین پارلیمنٹ کی نمائندگی کرنے والے وکیل نے ”کچھ“ فوری وجوہات کی بنا پر جلد ہی سماعت کی درخواست کی۔ تاہم، مدعا علیہان میں سے ایک کے لیے پیش ہونے والے وکیل نے دعویٰ کیا کہ درخواست سیاسی مقاصد کے لیے دائر کی گئی ہے۔ درخواست میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ 2018-2017 سے 2022-2021 تک کی سی اے جی رپورٹس وزیر اعلیٰ آتیشی کے پاس زیر التوا ہیں اور لیفٹیننٹ گورنر کی بار بار درخواستوں کے باوجود انہیں اسمبلی میں پیش کرنے کے لیے دستاویزات نہیں بھیجی گئی ہیں۔ آتشی کے پاس محکمہ خزانہ بھی ہے۔

مہاراشٹرا انتخابات: ورلی میں دو شیوسیناؤں کے درمیان مقابلہ

ممبئی: ممبئی کے ورلی اسمبلی حلقہ سے، حکمراں شیوسینا کے حمایت یافتہ راجیہ سبھا کے رکن ملند دیورا نے منگل کو اپنی نامزدگی داخل کی اور انہیں سبکدوش ہونے والے شیوسینا (یو بی ٹی) کے ایم ایل اے آدتیہ ٹھاکرے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کانگریس کے سابق رہنما اور مرکزی وزیر مملکت دیورا نے اس سال لوک سبھا انتخابات سے قبل شیوسینا میں شمولیت اختیار کی تھی اور بعد میں راجیہ سبھا کے لیے منتخب ہوئے تھے۔ راجیہ سبھا میں چھ سال کی مدت ملازمت کے باوجود، دیورا کو سابق وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے کے بیٹے آدتیہ ٹھاکرے کے خلاف میدان میں اتارا گیا ہے۔ ان کی نامزدگی کے بعد سے، ورلی میں مقابلہ کافی پرجوش ہو گیا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی ترجمان شائنا این سی، جو ایکناتھ شندے کی زیر قیادت شیوسینا میں شامل ہوئی ہیں، نے بھی ممبئی کی ممبا دیوی اسمبلی سیٹ کے لیے کانگریس ایم ایل اے امین پٹیل کے خلاف اپنی نامزدگی داخل کرائی ہے۔ مہاراشٹرا قانون ساز اسمبلی کی 288 نشستوں کے لیے انتخابات 20 نومبر کو ہوں گے اور ووٹوں کی گنتی 23 نومبر کو ہوگی۔ منگل کو کاغذات نامزدگی داخل کرنے کا آخری دن ہے اور انتخابات سے نامزدگیوں کی واپسی کی آخری تاریخ 4 نومبر مقرر کی گئی ہے۔

اوما بھارتی کو رشوت لیتے ہوئے پکڑنے کا دعویٰ، کیس درج

بھوپال: مدھیہ پردیش پولیس نے یوٹیوب پر ایک ویڈیو اپ لوڈ ہونے کے بعد ایک نامعلوم شخص کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ اس ویڈیو میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) کے ایک افسر نے ریاست کی سابق وزیر اعلیٰ اوما بھارتی کو رشوت لیتے ہوئے پکڑا ہے۔ ایک اہلکار نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ اسسٹنٹ سب انسپکٹر لال بہادر سنگھ نے کہا کہ بھارتی کے پرائیویٹ سیکرٹری کی شکایت کی بنیاد پر بھوپال پولیس کی کرائم برانچ نے یوٹیوب پر ویڈیو اپ لوڈ کرنے والے نامعلوم شخص کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق، ویڈیو میں بھارتی اور کرناٹک کیڈر کے آئی پی ایس افسر روپا دیوا کر موڈگل کی تصاویر دکھائی گئی ہیں، جو مردانہ آواز میں گمراہ کن، بے بنیاد اور قابل اعتراض تبصرے کرتے ہیں۔ ایف آئی آر نے کہا کہ 40 سیکنڈ کی ویڈیو میں تبصرہ کرنے والا دعویٰ کر رہا ہے کہ نوکرانی کے لباس میں ملبوس آئی پی ایس افسر بھارتی کے گھر گیا اور اسے اس وقت گرفتار کر لیا جب وہ ایک ٹھیکیدار سے رشوت لے رہی تھی شکایت کنندہ نے کہا کہ یہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی جانب سے سینئر لیڈر کی شبیہ کو خراب کرنے کی دانستہ کوشش ہے۔ افسر نے کہا کہ انڈین کوڈ آف جسٹس (بی این ایس) کی دفعہ 336 (4) (جھوٹی دستاویزات یا جھوٹے الیکٹرانک ریکارڈ کی تیاری) اور 356 (2) (ہتک عزت) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ بھارتی دسمبر 2003 سے اگست 2004 تک مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں۔

غازی آباد عدالت میں جج اور وکلاء کے درمیان نوک جھونک

ہنگامہ آرائی کے بعد پولیس کا لاٹھی چارج، وکلاء سراپا احتجاج

غازی آباد: 29/ اکتوبر (ایجنسیز) غازی آباد کی ضلع عدالت میں منگل کے روز ایک غیر معمولی صورتحال پیش آئی جب وکیلوں اور ضلع جج کے درمیان شدید تیکھی نوک جھونک ہوئی اور پورے عدالت احاطے میں کشیدگی پھیل گئی۔ اطلاع کے مطابق، ایک ضمانت کی درخواست کے دوران جج اور وکلاء میں تلخ کلامی کے بعد تنازع شدت اختیار کر گیا اور اس پر قابو پانے کے لیے پولیس طلب کی گئی۔ تاہم، پولیس کے پہنچنے کے بعد تنازع ججوں سے ہٹ کر پولیس اور وکیلوں کے درمیان جھگڑے میں تبدیل ہو گیا، جس کے نتیجے میں پولیس نے وکیلوں پر لاٹھی چارج کر دیا۔ رپورٹ کے مطابق اس واقعے میں سینئر وکیل ناہر سنگھ یادو سمیت کئی وکیل زخمی ہو گئے ہیں۔ عدالت احاطے میں کشیدہ ماحول برقرار ہے، اور وکیلوں نے اس واقعے پر شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے ضلع جج کا بائیکاٹ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ وکیلوں نے احتجاج کرتے ہوئے 4 نومبر سے غیر معینہ دھرنے کا بھی اعلان کیا ہے۔ اس کے علاوہ، وکیلوں کا کہنا ہے کہ وہ ضلع جج کے خلاف ہائی کورٹ میں شکایت درج کرائیں گے۔ رپورٹس کے مطابق، معاملہ اس وقت شروع ہوا جب جج نے ایک ملزم کو عبوری ضمانت دینے کی کوشش کی، جس پر وکلاء نے اعتراض کیا۔ وکیل ناہر سنگھ یادو کے مطابق، جج دھوکہ دہی کے ایک کیس میں ملزم کو بغیر مناسب سماعت کے ضمانت دے رہے تھے۔ اس اعتراض کے دوران نوک جھونک نے شدت اختیار کی اور صورتحال کو قابو میں لانے کے لیے پولیس اور پی اے سی کو طلب کر لیا گیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر وکیلوں پر لاٹھی چارج شروع کیا، جس کے نتیجے میں سینئر وکیل ناہر سنگھ یادو اور دیگر وکلاء زخمی ہوئے۔ لاٹھی چارج کے بعد عدالت احاطے میں وکیلوں نے ہنگامی اجلاس منعقد کیا اور جج کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا۔ وکیل ناہر سنگھ یادو نے اعلان کیا کہ وکلاء 4 نومبر سے غیر معینہ دھرنے پر بیٹھیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ اقدام جج کی مبینہ جانبداری اور وکیلوں کے ساتھ روا رکھے گئے ناروا سلوک کے خلاف احتجاج کے طور پر کیا جا رہا ہے۔ وکلاء نے اعلان کیا ہے کہ اس واقعے کی تفصیلات ہائی کورٹ کو بھیجی جائیں گی تاکہ مناسب کارروائی کی جا سکے۔ واقعے کی ویڈیو تیزی سے سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے، جس میں پولیس اور وکیلوں کے درمیان جھگڑے کے مناظر دیکھے جا سکتے ہیں۔ عدالت احاطے میں اب بھی بڑی تعداد میں پولیس اہلکار تعینات ہیں تاکہ مزید کسی ناخوشگوار واقعے کو روکا جا سکے۔

انجینئر رشید، تہاڑ جیل واپس

نئی دہلی: بارہمولہ کے رکن پارلیمنٹ شیخ عبدالرشید نے عبوری ضمانت ختم ہونے کے بعد پیر کے دن دہلی کی تہاڑ جیل کے حکام کے سامنے سرینڈر کر دیا۔ جیل عہدیداروں نے یہ بات بتائی۔ عوامی اتحاد پارٹی قائد جنہیں دہشت گرد فنڈنگ کیس میں گرفتار کیا گیا تھا' آج دوپہر جیل پہنچ گئے کیونکہ دہلی کی ایک عدالت نے جسے آج ان کی درخواست ضمانت پر فیصلہ سنانا تھا' معاملہ کو ملتوی کر دیا۔

سلمان خان اور ذیشان صدیقی کو جان سے مارنے کی دھمکی، نوئیڈا سے ایک گرفتار

نوئیڈا: ممبئی پولیس نے نوئیڈا سے ایک 20 سالہ شخص کو گرفتار کیا ہے جس پر الزام ہے کہ اس نے کچھ دن قبل ممبئی کے ایم ایل اے ذیشان صدیقی کے دفتر میں کال کر کے انہیں جان سے مارنے کی دھمکی دی تھی۔ پولیس کے مطابق، یہ کال باندرہ ایسٹ میں واقع ذیشان صدیقی کے عوامی رابطہ دفتر کے لینڈ لائن نمبر پر موصول ہوئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق دھمکی آمیز کال گزشتہ جمعہ کی شام کو کی گئی تھی، جس میں نہ صرف ذیشان صدیقی بلکہ اداکار سلمان خان کو بھی نشانہ بنایا گیا تھا اور فون پر پیسوں کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ ذیشان صدیقی کے دفتر کے ایک ملازم کی شکایت پر باندرہ کے نرمل نگر پولیس اسٹیشن میں نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس شکایت کی بنیاد پر پولیس نے ملزم کی تلاش شروع کی اور مقام کا پتہ لگاتے ہوئے گرفتاری عمل میں لائی۔ پولیس ذرائع کے مطابق، نوئیڈا کے سیکٹر 39 تھانے کے حدود سے ایک 20 سالہ شخص کو گرفتار کیا گیا ہے جس کی شناخت محمد طیّب کے نام سے ہوئی ہے، جو دہلی کا رہائشی بتایا جاتا ہے۔

نعیم قاسم سنبھالیں گے حزب اللہ کی کمان

شوریٰ کونسل کی میٹنگ میں فیصلہ

تہران: 29/ اکتوبر (ایجنسیز) ایران حامی حزب اللہ نے اپنے نئے چیف کا اعلان کر دیا ہے۔ اب نعیم قاسم تنظیم کی کمان سنبھالیں گے اور امید کی جا رہی ہے کہ ایک بار پھر حزب اللہ مضبوطی کے ساتھ کھڑا ہوگا۔ 71 سالہ نعیم قاسم 1991 سے لبنانی گروپ کے ڈپٹی جنرل سکریٹری کی شکل میں کام کر رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ حزب اللہ کو کئی ممالک نے دہشت گرد تنظیم قرار دے رکھا ہے، لیکن کچھ ایسے ممالک بھی ہیں جو حزب اللہ کی لڑائی کو حق بہ جانب قرار دیتے ہیں۔ حسن نصر اللہ کی موت کے بعد اس تنظیم کو نئے چیف کا انتظار تھا، اور اب نعیم قاسم کی شکل میں انھیں نیا چیف مل گیا ہے۔ اس سے قبل اسرائیل نے 22 اکتوبر کو دعویٰ کیا تھا کہ اس نے تین ہفتہ قبل بیروت میں نصر اللہ کے جانشیں مانے جا رہے ہاشم صفی الدین کو بھی مار ڈالا ہے۔ نعیم قاسم 1982 میں حزب اللہ کے بانیوں میں سے ایک ہیں۔ پیر کے روز جب اس گروپ کے 7 اراکین والے فیصلہ لینے والے شوریٰ کونسل کی میٹنگ ہوئی تو اس میں نعیم قاسم کو جنرل سکریٹری منتخب کیا گیا۔ کونسل نے اپنے فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ حزب اللہ اپنے اصولوں، اہداف اور راستوں پر قائم رہے گا، تاکہ مزاحمت کی شمع کو زندہ رکھا جا سکے اور 'آخری فتح' تک اس کا پرچم بلند رہے۔ واضح رہے کہ 1953 میں جنوبی لبنان میں پیدا قاسم 1991 میں حزب اللہ کے جنرل سکریٹری بنے اور تب سے تنظیم کے 'سیکنڈ اِن کمانڈ' کی شکل میں کام کرتے رہے۔ نصر اللہ کی موت کے بعد قاسم تین ٹیلی ویژن تقاریر میں دکھائی دیے جس میں انھوں نے اپنے ماننے والوں کو یقین دلایا کہ حزب اللہ جوابی کارروائی کرے گا، بھلے ہی گزشتہ کچھ ہفتوں میں اسے قیادت سے متعلق سنگین بحران کا سامنا کرنا پڑا ہو۔ انھوں نے گزشتہ ماہ اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ ”مجھے پورا یقین ہے کہ دشمن کے یہ حملے مزاحمت کو کمزور نہیں کریں گے اور ہم یقینی طور سے جیتیں گے۔“

وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی املاک میں ہوا تین گنا اضافہ!

ممبئی: 29/ اکتوبر (ایجنسیز) مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کے لیے تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ ایک طرف جہاں سبھی پارٹیاں اپنے اپنے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کر رہی ہیں وہیں دوسری طرف پرچہ نامزدگی کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ اس درمیان مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے بھی اسمبلی انتخابات کے لیے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کر دیا ہے۔ انہوں نے پیر کو کوپری پچ پکھری سیٹ سے اپنا پرچہ بھرا۔ اس موقع پر شندے کے ساتھ ان کے والد اور اہلیہ سمیت پورا کنبہ موجود تھا۔ اس دوران ایکناتھ شندے نے اپنی ملکیت کی تفصیل بھی الیکشن کمیشن کو دے دی ہے۔ تفصیل کے مطابق گزشتہ پانچ سال میں ایکناتھ شندے کی دولت میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے اپنے حلف نامہ میں منقولہ اور غیر منقولہ املاک کی تفصیل پیش کی ہے اور اس کے مطابق ان کی نیٹ ورتھ 150,58,68,37 روپے ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ پانچ سال میں ہی ان کی دولت میں تین گنا کا اُچھال آیا ہے۔ 2019 میں جب ایکناتھ شندے نے انتخاب لڑا تھا تب انہوں نے اپنی دولت 466,72,56,11 روپے دکھائی تھی۔ الیکشن کمیشن کو دیے گئے حلف نامہ کے مطابق وزیر اعلیٰ شندے کے پاس 155,54,44,1 روپے کی منقولہ املاک ہے اور اس معاملے میں ان کی اہلیہ لتا شندے کی منقولہ املاک 995,80,77,7 روپے ہے۔ دونوں کے پاس کُل ملا کر 150,78,21,9 روپے کی املاک ہے۔ حلف نامہ میں درج تفصیل کے مطابق شندے کے پاس 26000 روپے جبکہ ان کی اہلیہ کے پاس 2 لاکھ روپے نقد ہیں۔ اس کے علاوہ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ کے پاس 000,92,7 روپے قیمت کے سونے کے زیورات ہیں جبکہ ان کی اہلیہ کے پاس 000,76,41 روپے قیمت کے زیور موجود ہیں۔ ایکناتھ شندے کے پاس کروڑوں کی جائیداد تو ہے ہی لیکن اس کے ساتھ ہی ان کے سر پر بھاری قرض بھی ہے۔ الیکشن کمیشن کو انہوں نے اپنی لائبلیٹیز کی بھی تفصیل پیش کی ہے جس کے مطابق ان کے اوپر 410,23,29,5 روپے کا قرض ہے تو ان کی اہلیہ اس سے بھی زیادہ 988,65,99,9 روپے کی مقروض ہیں۔ اگر غیر منقولہ املاک کی بات کی جائے تو حلف نامہ میں دی گئی تفصیل کے مطابق ایکناتھ شندے کے پاس 000,50,38,13 روپے قیمت کی املاک ہے، اس میں گھر اور زمین بھی شامل ہیں۔ وہیں ان کی اہلیہ اس معاملے میں بھی ان سے آگے ہیں۔ لتا شندے کے نام 000,30,08,15 روپے کی غیر منقولہ املاک رجسٹرڈ ہے۔

'وائناڈ مجھے گھر جیسا لگتا ہے'، انتخابی تشہیر کے دوران

پرینکا گاندھی کو خوب ملا پیار

وائناڈ: 29/ اکتوبر (ایجنسیز) کیرالہ کے وائناڈ پارلیمانی حلقہ کے لیے ہونے والے ضمنی انتخاب کی جاری سرگرمیوں کے درمیان آج اس سیٹ سے کانگریس امیدوار پرینکا گاندھی نے کئی علاقوں کا دورہ کیا اور اجلاس سے خطاب کرنے کے ساتھ ساتھ جگہ جگہ عوام سے ملاقات بھی کی۔ اس دوران کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی کو لوگوں کا بھرپور پیار ملا، جس کا اظہار پرینکا نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر کیا ہے۔ انھوں نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ”آپ کے پیار اور گرمجوشی کی وجہ سے وائناڈ مجھے گھر جیسا لگتا ہے، جو میرے دل کو گہرائی سے چھوتا ہے۔“ پرینکا گاندھی نے اپنے پوسٹ میں لوگوں سے بے پناہ اپنائیت کا اظہار کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے مسائل اٹھانے کا عزم بھی ظاہر کیا۔ انھوں نے لکھا ہے کہ ”انتخابی تشہیر کے دوران میں آپ سبھی کی باتیں سن رہی ہوں۔ کسان، نوجوان، خواتین، سماجی کارکنان سبھی کی داستان اور سبھی کی فکر سن رہی ہوں۔ میں آپ کو بتانا چاہتی ہوں کہ میں ان مسائل کو اٹھانے اور آپ کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پوری طرح سے پرعزم ہوں، تاکہ ہم سبھی جس تبدیلی کی امید کرتے ہیں اسے شرمندۂ تعبیر کر سکیں۔“ قابل ذکر ہے کہ پرینکا گاندھی نے وائناڈ کے کچھ اہم علاقوں میں انتخابی اجلاس سے خطاب کیا اور لوگوں سے کہا کہ وہ ہر مشکل میں ان کے ساتھ کھڑی رہیں گی۔ چنگتھارا علاقہ میں ایک انتخابی جلسہ کے دوران تقریر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ”میرے لیے اس سے بڑا کوئی اعزاز نہیں ہے کہ پارلیمنٹ میں آپ (وائناڈ والوں) کی نمائندگی کروں۔ آپ مجھ میں ایک جنگجو دیکھیں گے؛ اگر آپ مجھے سپورٹ کریں گے اور اپنا رکن پارلیمنٹ منتخب کریں گے تو میں وعدہ کرتی ہوں کہ آپ کو مایوس نہیں کروں گی۔ ہر جگہ، ہر پلیٹ فارم پر آپ کی آواز بلند کروں گی۔“ پرینکا گاندھی اپنی تقریر کے دوران وائناڈ میں پیش آئے لینڈ سلائڈ کے واقعہ کا بھی تذکرہ کرتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ”جب وائناڈ میں قدرتی آفت آئی تو کئی لوگوں کی روزی روٹی چلی گئی، کئی خاندان اپنے فرد سے محروم ہو گئے۔ وزیر اعظم یہاں کا دورہ کرتے ہیں، متاثرین سے ملاقات کرتے ہیں، لیکن مہینوں تک امدادی فنڈ جاری نہیں کیا جاتا۔ کئی لوگ اب بھی معاوضہ کے انتظار میں ہیں تاکہ زندگی دوبارہ معمول پر آ سکے۔“

مودی جی، آپ اپنے ذریعہ مقرر کردہ چیئرپرسن کے ماتحت سیبی میں پیدا ہوئی سڑاندھ کو چھپا نہیں سکتے: کھڑگے

نئی دہلی: 29/ اکتوبر (ایجنسیز) سیبی چیئرپرسن مادھبی پوری بچ معاملہ پر کانگریس لگاتار حملہ آور دکھائی دے رہی ہے۔ گزشتہ کچھ دنوں سے یہ حملہ مزید بڑھ گیا ہے اور اس معاملے میں بنائی گئی راہل گاندھی کی ویڈیوز نے مودی حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا ہے۔ اس درمیان کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں براہ راست پی ایم مودی کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ ”نریندر مودی جی، آپ اپنے ذریعہ مقرر کردہ چیئرپرسن کے ماتحت سیبی میں پیدا ہوئی سڑاندھ کو چھپا نہیں سکتے۔ مستقل ہو رہے انکشافات اس کی حالت کو ناقابل اعتماد بناتا ہے۔“ اس سوشل میڈیا پوسٹ میں کھڑگے نے پی ایم مودی پر سیبی کا تقدس پامال کرنے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ ”آپ نے سالوں کی محنت سے بنائی گئی ہندوستانی مارکیٹ ریگولیٹر سیبی کے تقدس کو پامال کر دیا ہے، جس سے کروڑوں چھوٹے اور درمیانے سرمایہ کاروں کی محنت سے کمائی گئی بچت خطرے میں پڑ گئی ہے۔“ وہ مزید لکھتے ہیں کہ ”یہ اس بات کو بھی ظاہر کرتا ہے کہ آپ نے اپنے خاص دوست اڈانی کے لیے اجارہ داری والا ماحول کس طرح بنایا۔“ کانگریس صدر نے اس پورے معاملے کی جانچ کے لیے جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) بنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انھوں نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ”اس سنڈیکیٹ کے ہر پہلو کی جانچ ہونی چاہیے۔ اس کے لیے ایک مکمل جے پی سی کی ضرورت ہے۔“

ممبئی پولیس کی 30 دن کیلئے ڈرون اڑانے پر پابندی

ممبئی: ممبئی پولیس نے ایک ماہ کیلئے فلائنگ ڈرون، ریموٹ کنٹرول ہوائی جہاز، پیرا گلائیڈرز اور 'ہاٹ ایئر بیلون' پر پابندی لگا دی ہے۔ ایک اہلکار نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ اہلکار نے بتایا کہ پولیس نے پیر کو انڈین سول ڈیفنس کوڈ کے سیکشن 163 کے تحت حکم امتناعی جاری کیا اور یہ 31 اکتوبر سے 29 نومبر تک نافذ رہے گا۔ حکم نامے کے مطابق دہشت گرد اور سماج دشمن عناصر مخصوص افراد کو نشانہ بنانے، لوگوں کی جانوں کو خطرے میں ڈالنے اور ممبئی میں عوامی املاک کو تباہ کرنے کیلئے ڈرون، ریموٹ کنٹرول طیارے اور پیرا گلائیڈرز کا استعمال کر سکتے ہیں۔

108 اسسٹنٹ پروفیسروں کو تقرری نامے

دہرادون: اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی اور اعلیٰ تعلیم کے وزیر ڈاکٹر دھن سنگھ راوت نے منگل کو وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر واقع چیف سیوک سدن میں پانچ مضامین میں منتخب 108 اسسٹنٹ پروفیسروں کو تقرری نامے پیش کئے۔ یہ اسسٹنٹ پروفیسر ہندی، کیمسٹری، جغرافیہ، زولوجی اور پولیٹیکل سائنس کے ہیں تمام منتخب امیدواروں کو مبارکباد دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دھنتیرس کے پرمسرت موقع پر ملنے والا یہ تحفہ یقینی طور پر آپ کی زندگی میں خوشیوں کی روشنی پھیلائے گا۔ کامیابی کا یہ دن آپ کی زندگی میں محنت اور لگن کی وجہ سے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پڑھانا کوئی عام کام نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ خاص طور پر اعلیٰ تعلیم انسانی وسائل کو تراشنے کا ایک بڑا ذریعہ ہے، کیونکہ اعلیٰ تعلیم نوجوانوں کی طاقت کو صحیح سمت دینے کا کام کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ تین برسوں میں ریاست کے تقریباً 18 ہزار 500 نوجوانوں کو سرکاری ملازمتیں فراہم کی گئی ہیں۔ بھرتی کا عمل مسلسل جاری ہے۔ دھامی نے کہا کہ حکومت اتراکھنڈ کو ملک کی بہترین ریاست بنانے کیلئے مسلسل کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے تعلیمی نظام اور انفراسٹرکچر کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ سرکاری کالجوں اور یونیورسٹیوں میں انفراسٹرکچر کو مسلسل ترقی دی جا رہی ہے۔ کل 20 ماڈل کالج قائم کیے جا رہے ہیں اور خواتین کے ہاسٹل اور آئی ٹی لیب کے ساتھ ساتھ امتحانی ہال وغیرہ بھی تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جہاں ایک طرف اسکالرشپ اور ریسرچ کو فروغ دینے کیلئے ہونہار طلبہ کو ہر ماہ 18 لاکھ روپے تک کی ریسرچ گرانٹ دی جا رہی ہے وہیں دوسری طرف گورو یوجنا کے تحت ریاست کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم طلباء کو بینکنگ اور فائنانس میں تین درجے کی ٹریننگ اور 5000 طلبا کے پلیسمنٹ کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس موقع پر ہائر ایجوکیشن اپ گریڈیشن کمیٹی کے وائس چیئرمین ڈاکٹر دیویندر بھسین، پرنسپل سکریٹری آر کے۔ سدھانشو، سکریٹری پنکج پانڈے، ایڈیشنل سکریٹری ڈاکٹر آشیش سریواستو، ڈائریکٹر ہائر ایجوکیشن ڈاکٹر انجو اگروال، ڈائریکٹر جنرل یو سی او ایس ٹی پروفیسر۔ درگیش پنت بھی موجود تھے۔

'ڈیجیٹل گرفتاری' کے فراڈ سے محتاط رہیں: پولیس

سرینگر: سری نگر پولیس نے لوگوں کو ایک نئے گھوٹالے کے بارے میں خبردار کیا ہے جس میں دھوکے باز اپنے آپ کو پولیس، سی بی آئی، یا ٹی آر اے آئی جیسی سیکورٹی اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے اہلکاروں کے طور پر ظاہر کرتے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ دھوکے باز لوگوں کو نامعلوم نمبروں سے کال کرتے ہیں اور ان پر مالی فراڈ یا ہراساں کرنے جیسے جرائم کا جھوٹا الزام لگاتے ہیں اور انہیں فوری گرفتار کرنے کی بھی دھمکی دیتے ہیں۔ سری نگر پولیس نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر کہا کہ یہ جعلساز لوگوں کو ڈرانے کیلئے اکثر منشیات اسمگلنگ یا منی لانڈرنگ میں مبینہ طور ملوث ہونے کے جیسے من گھڑت الزامات کا حوالہ دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ جعلساز متاثرین کو دو متبادل دیتے ہیں ایک یا تو 12 گھنٹوں کے اندر مقامی پولیس اسٹیشن جائیں یا واٹس اپ ویڈیو کال کے ذریعے بیان دیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اکثر متاثرین آخر الذکر متبادل کا انتخاب کرتے ہیں جس میں یہ دھوکے باز اکثر یونیفارم میں ملبوس ہوتے ہیں اور خود کو پولیس اسٹیشن کے اندر ظاہر کرتے ہیں اور کال کے دوران وہ آدھار کی معلومات جیسی ذاتی تفصیلات مانگتے ہیں'۔ پولیس نے عوام سے احتیاط برتنے کی تاکید کرتے ہوئے حفاظتی اقدامات پر عمل کرنے کو کہا ہے۔ جن میں کسی بھی اتھارٹی کی جانب سے کالز کے جائز ہونے کی تصدیق کرنا، کالز پر ذاتی یا مالی تفصیلات شیئر کرنے سے گریز کرنا اور 1930 پر ڈائل کر کے واقعے کی فوری اطلاع دینا شامل ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
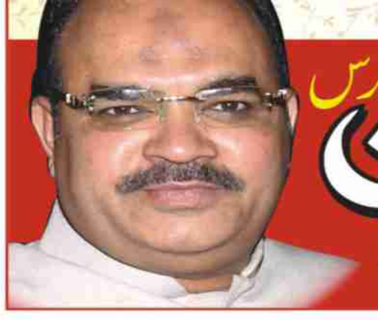
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ
ورق تازہ
2
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक़-ए-ताज़ा
30 Oct. 2024

بہ شکل رہبر چھپے ہے رہزن: سیکولر پارٹیوں سے مسلمان اپنے مطالبات منوائے تبھی انھیں ووٹ دے

ازقلم: ذوالقرنین احمد شاہ (جرنلسٹ)

مہاراشٹر اسمبلی انتخابات 2024 کے انتخابات کا بگل بجتے ہی ہر طرف اسمبلی سیٹوں کے لیے کھینچا تانی شروع ہوچکی ہے مہا وکاس آگھاڑی نے فی الحال 85 کانگریس، 85 ادھو ٹھاکرے، 85 این سی پی کل 255 سیٹوں پر اتفاق ہوچکا ہے مہایوتی کی تصویر بھی واضح ہونے کو ہو، 2019 میں مہاراشٹر میں جوڑ توڑ اور خرید وفروخت کی سیاست چلتی رہی، آخر بی جے پی نے شیوسینا ادھو ٹھاکرے کی پارٹی میں پھوٹ ڈال کر پارٹی کو کمزور کرنے کی ہر ممکن کوشش کی اور وہ ثمر آور بھی رہی لیکن اس بار مہاراشٹر میں تمام پارٹیاں پھونک پھونک کر قدم رکھ رہی ہے جیسے دودھ کا جلا چھاچھ بھی پھوک کر پیتا ہے، بی جے پی مہاراشٹر میں حکومت سازی کے لیے ہر طرح کی بازی لگانے کے لیے تیار ہے اور مہا وکاس آگھاڑی نے بھی پوری تیاری کی ہوئی ہے۔ لیکن اس کے باوجود مہا وکاس آگھاڑی کی نیا ڈگمگاتی نظر آرہی ہے، کیونکہ مہاراشٹر میں دیگر پارٹیاں جس میں ونچت بہوجن، سماج وادی پارٹی، ایم آئی ایم وغیرہ اگر غیر منصوبہ بند طریقے سے زیادہ سیٹوں امیدوار کھڑے کرتی ہے تو یہ مہا وکاس آگھاڑی کے لیے خطرے کی گھنٹی ثابت ہوگی، حکومت چاہے مہایوتی کے بنے یا کانگریس کی مسلمانوں کا وکاس ہونا ایک خواب ہی ثابت ہوگا جیسے ستر سالوں سے مسلمانوں نے اپنے آپ کو سیاست سے دور رہ کر اپنے پاؤں پر کڑاڑھی ماری ہے اور آج وہ اپنے جائز حقوق کے لیے صرف میمورنڈم دیں کر حق حاصل ہونے کی امید میں وقت ضائع کر رہے ہیں۔ اگر مسلمان آزادی کے بعد سیاست میں اپنی قیادت کو مضبوطی سے تھامے رکھتے اور نئی قیادتوں کو ابھارنے کی فکر کرتے تو وہ آج ملک میں خط افلاس سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور نہ ہوتے۔ مسئلہ مسلمانوں کا ہیں اور اہم بات یہ بھی ہے کہ مسلمانوں کی جان مال سے بڑھ کر شریعت اسلامی کا ہے مسلم پرسنل لاء، دینی تشخص، اور ناموس رسالت ﷺ کا ہے آج پورے ملک میں جہاں کہیں بھی انتخابات کا شیڈول ظاہر ہوتا ہے تو اس کے بعد ملعون اور گستاخوں کی ٹولیاں مینڈک کی طرح باہر نکل آتی ہے جو مسلمانوں کے جذبات اور انکی ایمانی غیرت و حمیت سے کھیلنا چاہتی ہے اور ان کے جذبات کو برانگیختہ کرنا چاہتی ہے وہ لوگ کبھی ناموس رسالت ﷺ کے خلاف گستاخی کرتے ہیں تو کبھی مسلمانوں کی مساجد مدراس یا انکی شریعت میں مداخلت کی کوشش کرتے ہیں اور ہماری مذہبی ملی قیادتیں ہمیں یہ سبق دیتی نظر آتی ہے کہ انتخابات کا دور ہے اس لیے ہمیں بھڑکانے کے لیے اس طرح کا کام کیا جارہا ہے لیکن اس کے حل تلاش کرنے کی کوشش نہیں کرتی ہیں۔ یعنی انتخابات ہمارے جذبات ایمانی حمیت وغیرت کو مجروح کئے بغیر نہیں ہوسکتے ہیں کیا دیگر پسماندہ طبقات کے لیڈران نے کبھی اسی طرح ان کے رہنماؤں کے خلاف گستاخی برداشت کی ہے۔ نہیں ہرگز نہیں وہ اپنے حقوق کے لیے ہر طرح کی بازی لگانے کے لیے تیار نظر آتے ہیں۔ ہماری قیادتیں قوم کو ان کے حال پر چھوڑ کر راہ فرار اختیار کرلیتی ہیں۔ آج مہاراشٹر میں مسلمان صرف ووٹ بینک بن کر رہ گیا ہے بی جے پی کا خوف دلا کر مہا وکاس آگھاڑی مسلمانوں سے ووٹ تو حاصل کرنا چاہتی ہے لیکن ان کی غربت، افلاس، بے روزگاری، عدم تحفظ، معاشی پسماندگی، تعلیمی پسماندگی، اور سب سے بڑھ کر تحفظ ناموس رسالت ﷺ شریعت میں مداخلت جیسے سنگین مسئلوں پر منہ کھولنے کے لیے تیار نہیں ہے، آج جو سیکولر پارٹیوں کے لیڈران مسلمانوں کے ووٹوں کو حاصل کرنے کے لیے گلی کوچوں میں گھوم رہے ہیں یہ لوگ انتخابات کے بعد کبھی آپ کے مسائل معلوم کرنے کے لیے نہیں آتے ہیں۔ کچھ آستین کے سانپوں نے قوم کا بیڑا غرق کر رکھا ہے۔ بی جے پی کے لیے مسلمان ایک جیک پوٹ کی طرح ہے ان کی ساری سیاست مسلمانوں کے اردگرد گھومتی ہے اور مسلمانوں کے نام سے ہی ان کی روزی روٹی جڑی ہوئی ہے یہ ملک میں فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرتے رہتے ہیں اور ہندو مسلمان کے نام پر عوام کو بانٹنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آج بی جے پی میں موجود مسلم لیڈران بھی گلی محلوں میں سرگرداں پھرتے نظر آرہے ہیں جو ایسی پارٹی کے ساتھ کھڑے ہیں جس نے مسلمانوں کے لیے زمین تنگ کردی ہے اور مسلمانوں کی گھیرا بندی شروع ہوچکی ہے مسلم پرسنل لاء میں مداخلت کی جارہی ہے اور اب وقف بورڈ کو غصب کرنے کی تیاری ہوچکی ہے جس کے لیے وقف ترمیمی بل پیش کیا جاچکا ہے، اتنا ہی نہیں بلکہ بی جے پی سے جڑے بھگوا دھاری گستاخ رسول ﷺ جنہوں نے ہماری نبی ﷺ کی شان میں گستاخی کی ہے، ایسے افراد کے ساتھ بھی یہ لوگ کھڑے ہوئے ہیں، آج کا دور حق وباطل کے درمیان امتیاز کرنے کا دور ہے اور حق وباطل الگ الگ خیموں میں بٹ رہے ہیں جو لوگ آج ظالم حکومت کے ساتھ کھڑے ہیں انھیں اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ کل قیامت میں وہ نبی کریم ﷺ کو کیا منہ دکھائیں گے۔ مہاراشٹر میں انتخابات ہونے جارہے ہیں آج مسلمانوں کو اپنی قیادت کو مضبوط کرنے کے لیے سمجھداری کا مظاہرہ کرنا ہے چاہیے آپ کو کوئی کتنا ہی لالچ دے چاہے وہ آپ کے دروازے پر پیسہ پھینک کر جائیں آپ کو وہ ہی کرنا ہے جو آپ کا ضمیر گواہی دیں گا، ذرا سوچئے جب نبی اکرم ﷺ کی شان میں گستاخی ہوتی ہیں تو ہم سب ایک ہوکر گستاخ کے خلاف سڑکوں پر اتر آتے ہیں اس کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہیں لیکن انتخابات کے وقت آپ تھوڑے سے پیسہ اور ایک بریانی چائے میں بک جاتے ہیں ایک سچے پکے عاشق رسول ﷺ کو یہ کیسے گوارہ ہوسکتا ہے کہ وہ ایک ایسی پارٹی کو ووٹ دے جو گستاخ نبی ﷺ کے ساتھ کھڑی ہو جو قاتلوں کے ساتھ ہو جو عصمت دری کرنے والوں کا پھولوں سے استقبال کرتی ہو، جو مسجدوں کو شہید کرنے والے ہو، جو انسانیت اور امن کے دشمن عناصر ہے ہم ایسے لوگوں کو کیسے اپنا قیمتی ووٹ دے سکتے ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی قیادت کو ابھارنے کے لیے اپنے مخلص رہنماؤں کو ووٹ کریں انھیں مضبوط کریں، رہی بات مہا وکاس آگھاڑی کی تو وہ ہمارے لیے ایک مجبوری ہے اور مجبوری اس وقت تک ہوتی ہے جب تک ہمارے پاس کو دوسرا راستہ نہیں نکل آتا ہے یا پھر ہم خود مضبوط نہیں ہوجاتے ہیں۔ اس لیے ستر سالوں سے جو سیکولر پارٹیوں نے ہمارا استعمال کیا ہے آج انھیں سبق سکھانے کی ضرورت ہے اگر آپ کے علاقے میں مسلم امیدوار کھڑا ہے چاہے وہ آزاد ہو یا مسلم پارٹی سے ہو اور آپ کے حلقہ کا مسلم ووٹ فیصد اکثریت میں ہے تو متحد ہوکر مسلم امیدوار کو کامیاب کرنے کی پوری کوشش کریں، متحد ہوکر ووٹ کریں، اسی طرح اگر جس جگہ پر سیکولر امیدوار ہے وہاں سے پہلے ہی شہر کے معزز اور قوم کے سچے خدمت گزار مخلص افراد ایک وفد کی شکل میں جاکر وہاں کے سیکولر امیدوار سے ملاقات کریں اور اپنی قوم کی تعلیمی معاشی ترقی اور مذہبی آزادی کے تعلق سے بات کریں اپنے جائز مطالبات کو پیش کریں اور اسے لکھ کر ان سے اپنے مطالبات پر دستخط کرنے کے لیے راضی کریں کہ وہ جیت حاصل کرنے کے بعد ہمارے لیے کام کریں گے۔ اپنے حقوق کا مطالبہ کریں جب تک سیکولر پارٹیوں سے آپ اپنے حقوق کی بات نہیں کریں گے تب تک یہ لوگ بی جے پی کا خوف دیکھا کر آپ کو ووٹ بینک کے طرح استعمال کرتے رہ گے اور بی جے پی بھی اپنے ووٹروں کو متحد کرنے میں کامیاب ہوتی رہیں گی۔ اس لیے ضرورت ہے کہ ہم اپنے مطالبات کو پیش کریں اور سیکولر امیدوار سے اپنے مطالبات کو منوائے تب ہم متحد ہوکر ان کا ساتھ دیں۔

ناموس رسالت ﷺ! بڑھتی گستاخیاں اور ردعمل!

تحریر: اظفر منصور ندوۃ العلماء لکھنؤ

ایک مسلمان کا اس سے بڑھ کر امتحان کچھ نہیں ہوسکتا کہ وہ عقل وحواس رکھتا ہو اور اس کے سامنے شان رسالت ﷺ میں گستاخی جیسے جرائم انجام دیئے جا رہے ہوں۔ اس کی ایمانی غیرت وحمیت کو ملعونوں اور مجرموں کی طرف سے بار بار للکار لگائی جا رہی ہو۔ اس موقع پر ہر مسلمان کا حواس باختہ ہوجانا ایک فطری بات ہوگی، کیونکہ رسول ﷺ کی محبت کو تمام دانا شخص کے لیے سب سے پہلی حیثیت و منزلت حاصل ہے، والدین ہوں یا بھائی بہن، یا کوئی اور عزیز و اقارب سب پر آپ ﷺ کی محبت کو فوقیت دینا ہی دراصل ایمان کامل کی علامت ہے۔ لا يؤمن أحدكم حتى أكون أحب إليه من والده وولده والناس أجمعين۔ یہ حکم تو جملہ انسانی کے لیے ہے، مگر اس سے پہلے خود خالق کائنات نے آپ کی شخصیت کو یوں پرزنٹ کیا ہے کہ "ورفعنا لک ذکرک"۔ قرآن مجید جو کہ سراپا ہدایت نامہ ہے، اللہ کی زبان ہے، اسی پر جب ہم غور کرتے ہیں تو معلوم چلتا ہے کہ صرف ورفعنا لک ذکرک ہی نہیں بلکہ ایک حروف، لفظ، جملہ، آیت، صفحہ اور پارہ تک میں آپ ﷺ کا عکس جمیل نظر آتا ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کسی نے ان سے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ کے بارے میں کچھ بتلایئے تو اماں عائشہ نے دریافت فرمایا: کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ علامہ سید سلیمان ندوی ؒ نے آنحضرت ﷺ کی شخصیت کو چار حصوں (تاریخیت، تکمیلیت، جامعیت، عملیت) میں تقسیم کیا ہے، اور مدلل انداز میں یہ واضح کر دیا کہ آنحضرت ﷺ کی زندگی محض ایک وقت، مذہب، ملک یا طبقہ کے لیے خاص نہیں تھی بلکہ آپ ﷺ ایک عالمگیر شخصیت تھے، ایسی عالمگیریت جس کی شہادت قرآن مجید ان الفاظ دیتا ہے "وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین"۔ اسی طرح ایک عظیم محقق مسٹر رابرٹ نے ارادہ کیا کہ دنیا کی سو عظیم ترین واکمل ترین شخصیت کا تعارف پیش کریں گے، یہ ان کا اپنا اور ذاتی خیال تھا، اسے لکھنے کے لیے کسی شخص یا ادارے کا کوئی جبر بھی نہیں تھا، مسٹر کو اختیار تھا کہ وہ جس حساب سے چاہیں، جسطرح سے چاہیں، جس کو چاہیں، جہاں چاہیں وہاں رکھ دیں، ظاہر ہے اس عظیم کام کے لیے انہیں باقاعدہ تلاش وجستجو کی ضرورت تھی، چنانچہ پوری تیاری اور تگ و دو کے بعد جب سو عظیم شخصیات کی فہرست سازی مع تعارف کا پروجیکٹ دنیا کے سامنے پیش کیا تو عقلیں حیران وششدر رہ گئیں، بہتوں نے گمان کر رکھا ہوگا کہ مسٹر رابرٹ عیسائی ہیں تو وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اول مقام دیں گے، مگر انہوں نے صداقت و دیانت کا مظاہرہ کیا، اور حضرت محمد ﷺ کو اپنی فہرست میں پہلا مقام دیا، کیونکہ آپ ﷺ کی شخصیت اکیلی سماج و معاشرے کے ایک ایک پہلو کی رہنمائی قولی وعملی دونوں انداز میں کرتی ہے۔ مگر ان سب کے باوجود کیا بات ہے کہ کبھی یوروپین ممالک میں تو کبھی خود اپنے برصغیر ہند وپاک میں ایسی عظیم واعلیٰ ترین شخصیت کے خلاف بعض لوگ کچھ بھی تبصرہ کرنے کی جسارت کر لیتے ہیں، ڈنمارک، اٹلی، ناروے وغیرہ سے اظہارِ رائے کی آزادی کے نام پر جو سلسلہ شروع ہوا تھا وہ اب ہندوستان میں بھی خوب پھل پھول رہا ہے، کملیش تیواری، نپور شرما کے علاوہ اب رام گیری مہراج اور یتی نرسمہانند سرسوتی جیسے بے شمار حقیر و کم ترین نیز لعین ترین شخص یہاں بھی ہر گلی ونکڑ میں تھوک کے بھاؤ دستیاب ہیں، ان لوگوں کے اندر آخر یہ جسارت آتی کہاں سے ہے؟ اس سلسلے میں یہ چند وجوہات ہیں جس کے سبب ہمارے ملک و معاشرے میں اہانت رسول ﷺ کا مسئلہ دراز ہوتا جا رہا ہے۔ مذہبی تعصب: بعض افراد اور گروہ اسلام اور مسلمانوں سے پوری دنیا میں عموماً اور ہندوستان میں خصوصاً تعصب رکھتے ہیں، جس کی وجہ سے وہ ایسے اقدامات کرتے ہیں جو اہانت رسول ﷺ کا باعث بنتے ہیں۔

اسلاموفوبیا: دنیا میں بڑھتا ہوا اسلاموفوبیا، جہاں اسلام کو انتہاپسند اور متشدد مذہب کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، مسلمانوں کے خلاف نفرت کو بڑھاوا دیتا ہے۔

سیاسی اور سماجی عوامل: ملک میں بعض سیاسی، سماجی و مذہبی شخصیت مذہب اسلام وپیغمبر ﷺ کی شخصیت کو ایجنڈے کے طور پر استعمال کرتے ہیں، اور اپنے مفاد کے لیے مسلسل نشانہ بناتے ہیں۔

میڈیا اور سوشل میڈیا کا غلط استعمال: جدید میڈیا اور سوشل میڈیا پر بغیر کسی سنسرشپ کے آزادی اظہار کی آڑ میں اہانت رسول ﷺ جیسے واقعات کو فروغ دیا جارہا ہے۔

جہالت و نادانی: اہانت رسول ﷺ کا جرم سرزد ہونے کی ایک بڑی وجہ اللہ کے رسول ﷺ کی ذات وصفات سے ناواقفیت ہے، یہ ناواقفیت کبھی جہالت پر بھی مبنی ہوسکتی ہے، اور کبھی نادانی و طغیانی پر۔

آزادی اظہار رائے: اسلام ومسلمان سے حسد ودشمنی رکھنے والی بعض طاقتیں اظہار رائے کی آزادی کا مکھوٹا پہن کر اللہ کے رسول ﷺ کی ذات میں گستاخانہ تبصرے کرتے ہیں۔ ظاہر ہے جب کسی مذہب کے خلاف زبان درازی ہوگی تو اس ردعمل بھی سامنے آئے گا، تو اس سلسلے میں ہمارا ردعمل کیا ہو چند باتیں پیش ہیں۔

احتجاج: ملک میں مسلمان سڑکوں پر نکل کر پرامن چنندہ جگہوں پر احتجاجی خیمے لگائیں، اور حکومت کو وارن کریں کہ جب تک مجرم پر متعینہ قانون کے تحت کاروائی نہیں ہوجاتی تب تک کوئی ہمارے خیمے نہیں ہٹیں گے۔

سوشل میڈیا کمپینز: اس موقع پر ہم سوشل میڈیا کا بھی استعمال کر سکتے ہیں، کہ اس کے مختلف پلیٹ فارم کا استعمال کرتے ہوئے اہانت رسول ﷺ کے عالمی مہم چلائیں، تاکہ گستاخی کا جرم بند ہو اور سابقہ مجرمین پر کاروائی ہو۔

قانونی کارروائی: آئین ہند کی روشنی میں ہم 295(A) کے تحت کاروائی کی مانگ کر سکتے ہیں، کیونکہ یہ وہ دفعہ ہے جس کی وجہ سے کسی بھی مذہبی شخصیت، عقائد وعبادات کو جان بوجھ کر نادانستہ نقصان و ٹھیس پہنچانا قابل گرفت جرم ہے۔

اقتصادی بائیکاٹ: ردعمل کے طور پر بائیکاٹ بھی ایک نہایت کارآمد ہتھیار ہے، ابھی فلسطین واسرائیل جنگ میں بھی اسی بائیکاٹ مہم کی وجہ سے اسرائیلی کمپنیوں کو کافی نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے، اس لیے اس طریقہ کار کو بھی ہم اختیار کر سکتے ہیں۔

دعوت اور تبلیغ: یہ طریقہ بھی نہایت اہم ہے، اس کی وجہ سے معاشرے میں تاخیر ہی صحیح مگر دیرپا پیغام جائے گا، لوگوں کے درمیان سے غلط فہمی دور ہوگی، اور انہیں اسلام کو سمجھنے کا موقع ملے گا۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ ہمیں ایک متوازن ردعمل کی ضرورت ہے، بعض اوقات شدید غصے اور جذبات میں آکر مسلمان ایسے ردعمل دیتے ہیں جو اسلام کی تعلیمات اور نبی کریم ﷺ کی سیرت سے مطابقت نہیں رکھتا۔ اسلام ہمیشہ امن، تحمل اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے، اور نبی ﷺ نے خود بھی مخالفت کا سامنا صبر اور حکمت سے کیا، مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایسے واقعات کا سامنا پرامن اور تعمیری طریقے سے کریں، تاکہ اسلام کی حقیقی تصویر دنیا کے سامنے آئے اور نفرت کے ماحول کو ختم کیا جاسکے۔

مہاراشٹر: لڑانے والوں کی آپسی لڑائی

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

بی جے پی اور شیوسینا کے اندر ہندوتوا کے مدعا پر ایک فکری ہم آہنگی پہلے سے پائی جاتی ہے دونوں ایک عرصے تک ساتھ بھی رہے ہیں۔ ادھو ٹھاکرے کے بی جے پی کے خلاف چلے جانے کا قلق پورے سنگھ پریوار کو تھا۔ اس لیے انہیں سبق سکھانے کے لیے ایکناتھ شندے کو ساتھ لے لینا تو بی جے پی والوں کو گوارہ ہے مگر این سی پی کو توڑ کر اجیت پوار کے ساتھ الحاق ان کے گلے سے نہیں اتر رہا ہے کیونکہ حکومت قائم رکھنے کے لیے اس کی چنداں ضرورت ہی نہیں تھی۔ شرد پوار کو زک پہنچانے کی خاطر امیت شاہ نے اپنے پیروں پر یہ کلہاڑی تو چلادی مگر اپنے کیڈر کو ناراض کر دیا۔ اس احمقانہ حکمت عملی کا نتیجہ یہ نکلا کہ مجبوری کی اس شادی میں صرف ہاتھ ملے مگر دلوں کی کدورت نہیں گئی۔ پچھلے دنوں بی جے پی ترجمان گنیش ہاکے بیان نے اس کی تصدیق کی۔ انہوں نے فرمایا کہ این سی پی (اجیت) سے اتحاد کرنا ہماری بدنصیبی ہے۔ گنیش ہاکے مطابق احمد پور اسمبلی حلقے سے این سی پی رکن اسمبلی بابا صاحب پاٹل اور ان کے کارکنان پارلیمانی انتخاب میں اپنے گھروں سے باہر ہی نہیں نکلے۔ انہوں نے سوال کیا "آپ نے ہمارے رکن پارلیمان کیلئے کام کیا؟ بلکہ آپ نے ہمارے رکن پارلیمان کو ہرانے کیلئے کام کیا۔" ان کا الزام ہے کہ اسی وجہ بی جے پی امیدوار ہار گیا۔ بی جے پی رکن اسمبلی گنیش ہاکے کی بدزبانی کے خلاف این سی پی کے امول مٹکری نے کہا کہ "گنیش ہاکے کی ہماری نظر میں دو کوڑی کی قیمت نہیں ہے۔ انہیں (گنیش کو) اس بات کا دھیان رکھنا چاہئے کہ کہیں بی جے پی گنیش وسرجن سے پہلے ہی انہیں ڈبو نہ دے۔" امول مٹکری نے یہ بھی کہا کہ "گنیش ہاکے کی شبیہ، ایک سلجھے ہوئے دانشمند شخص کی ہے لیکن بی جے پی میں انہیں کوئی اہمیت نہیں دی جاتی۔ یہی وجہ ہے کہ وہ خود کو سرخیوں میں رکھنے کیلئے اس طرح کے بیانات دے رہے ہیں۔ ہم ان کے بیانات کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔" گنیش ہاکے کو پتہ ہونا چاہیے کہ آر پارلیمانی انتخاب میں تو ایس ایس نے بھی بی جے پی کی حمایت نہیں کی اور سنگھ پریوار چارک میدان سے غائب تھے۔ تو کیا وہ نیکر دھاریوں کے بارے میں بھی عوامی سطح پر یہی سب کہنے کی ہمت کریں گے۔ اپنے سے کمزور کو دبانا اور طاقتور کے سامنے دبک کر بیٹھ جانا ہندوتوا وادیوں کا شعار ہے۔ پارلیمانی انتخاب میں ناکامی کے بعد سے وقتاً فوقتاً سنگھ اور بی جے پی والے اجیت پوار پر نزلہ اتارتے رہتے ہیں حالانکہ اگر نشستیں بڑھ جاتیں تو اسی اقدام کو ماسٹر اسٹروک کہا جاتا۔ بی جے پی کی صحبت کا شیوسینا (شندے) پر یہ اثر ہوا کہ اس سے تعلق رکھنے والے ریاستی وزیر برائے صحت تاناجی ساونت نے کہہ دیا کہ "میں این سی پی لیڈران کے ساتھ میٹنگ میں بیٹھتا ہوں لیکن باہر آتا ہوں تو مجھے الٹی (قے) ہوجاتی ہے۔" اس کے بعد وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اپنے دفتر میں بلا کر ان کی سرزنش کی ایسا گمان ہے لیکن نہ تو اس کی تصدیق ہوئی اور نہ کوئی تادیبی کارروائی نظر آئی۔ اس اہانت آمیز بیان کے جواب میں این سی پی کے رکن اسمبلی امول مٹکری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کو تاناجی ساونت کا علاج کرانا چاہئے۔ کسی ریاست کا وزیر صحت ہی بیمار ہو تو عوام کا کیا حال ہوگا یہ جاننا مشکل نہیں ہے۔ مٹکری کے علاوہ رکن اسمبلی اُمیش پاٹل نے تو یہاں تک کہہ دیا تھا کہ "یا تو تاناجی ساونت کو حکومت سے باہر نکالا جائے یا پھر ہم باہر نکل جاتے ہیں۔" لیکن نکلنے اور نکالنے کی دھمکیاں صرف گیدڑ بھبکی ہوتی ہیں۔ ہندوستانی سیاست میں جب بھی کوئی ابن الوقت سیاستداں بی جے پی میں جاکر ہندوتوا کا نعرہ بلند کرتا ہے تو اس کے بارے میں یہ یقین کرلیا جاتا ہے کہ دل کی بات زبان پر آگئی۔ ہندوتوا سے سیاستدانوں کی محبت کا ایک نمونہ مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کے لئے بی جے پی کے امیدواروں کی پہلی فہرست کے بعد سامنے آیا۔ گنیش نائک ایک زمانے میں شیوسینک ہوا کرتے تھے۔ اس کے بعد وہ این سی پی میں آئے اور پھر پالا بدل کر بی جے پی میں چلے گئے۔ اس پورے عرصے میں رکن اسمبلی اور کبھی کبھار وزیر بھی رہے۔ اب وہ چاہتے تھے ان کے بیٹے سندیپ نائک کو جو میئر ہے اسمبلی کا ٹکٹ ملے مگر جب بی جے پی نے وہ خواہش پوری نہیں کی تو وہ پارٹی سے ناراض ہوکر بی جے پی رکن اسمبلی کا بیٹا شرد پوار کی پارٹی این سی پی۔ایس پی میں شامل ہوگیا اور اسے ٹکٹ سے بھی نواز دیا گیا۔ سندیپ نائک کی شمولیت پر پارٹی کے ریاستی صدر جینت پاٹل نے خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ "ہم نے جو کھویا تھا وہ اب مل گیا ہے۔ نوی ممبئی میں شروع ہونے والی کہانی پورے مہاراشٹر میں گونجے گی۔ ہم اپنے مخلص کارکنان اور لیڈران کے تعاون کو نظر انداز نہیں کریں گے۔" انھوں نے مزید کہا کہ "سندیپ نائک کی پارٹی میں شمولیت کے بعد یقیناً ہماری پارٹی مضبوط ہوگی۔" اس طرح دو متصل حلقۂ انتخاب سے باپ بیٹا ہندوتوا کی حمایت اور مخالفت میں کھڑے ہوں گے۔ یہ ہے ہندوتوا کی حقیقت۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے حوصلے پارلیمانی انتخاب کے نتائج نے بڑھا دیئے ہیں۔ ان کو صرف 15 مقامات پر لڑنے کا موقع دیا گیا تھا اور اس میں سے انہوں نے اپنے 8/امیدوار کامیاب کر لیے تھے یعنی اسٹرائیک ریٹ 50 فیصد سے بہتر تھا جبکہ بی جے پی نے 23 پر لڑ کر صرف 9 مقامات پر کامیابی درج کرواسکی تھی۔ اس کی کامیابی کا تناسب صرف 30 فیصد تھا۔ اس سیاسی الٹ پھیر کا نتیجہ یہ نکلا کہ پہلے جو شخص وزیر داخلہ امیت شاہ کے دفتر پر قطار لگا کر کھڑا ہوتا تھا اب ان سے ملاقات نہیں کرتا۔ ایک بار امیت شاہ ممبئی آئے تو وزیر اعلیٰ نے ان سے ملنا ضروری نہیں سمجھا۔ اس کے بعد نکسل مسئلہ کو حل کرنے کی خاطر وزرائے اعلیٰ کی نشست میں ملاقات ہوئی تو 120 نشستوں کا مطالبہ رکھ دیا۔ انتخاب کی تاریخوں کا اعلان ہوا تو ایکناتھ شندے کے تیور بدلے ہوئے تھے۔ وزیر داخلہ نے دیویندر فڈنویس اور اجیت پوار کو کمرے سے باہر بیٹھا کر تنہائی میں ملاقات کی۔ یہ ایک نہایت شرمناک منظر تھا کہ بی جے پی کا سابق وزیر اعلیٰ کمرے یا ہوٹل کے باہر بیٹھا اپنی باری کا انتظار کررہا تھا۔ وزیر داخلہ نے اپنی عادت کے مطابق وزیر اعلیٰ کو دھمکی شمکی دی ہوگی مگر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ بی جے پی نے اپنے 95/امیدواروں کی فہرست جاری کردی۔ ان میں 4/ایسے حلقے تھے جہاں ایکناتھ اپنا امیدوار لڑانا چاہتے تھے بس پھر کیا تھا وہ بگڑ گئے۔ ان کو سمجھانے کے لیے امیت شاہ نے دہلی بلایا تو وہ نہیں گئے۔ اس کے بعد میں ان سمجھا بجھا کر پھر سے دوسرے دن حاضری کے لیے مجبور کیا گیا۔ فی الحال بی جے پی کی مجبوری کا وہ خوب فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ امیت شاہ نے سبھی کو دھمکی دی کہ باغی امیدوار کسی طور پر کھڑے نہیں ہونے چاہئیں۔ اجیت پوار کو اپنے چاچا کے خلاف ورغلا کر بلیک میل کرنے والوں کی زبان سے جب وہ غداری کی ممانعت سنتے ہوں گے تو انہیں کیسا لگتا ہوگا اس کا اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے۔ اجیت پوار کو پارلیمانی انتخاب میں اپنی چچا زاد بہن کے خلاف بیوی انتخاب لڑنے پر مجبور کیا گیا۔ اس سے ان کو ہونے والی اذیت وہ کبھی بھی بھول نہیں سکیں گے۔ خیر اب خود ان کا بھتیجا یوگیندر پوار الیکشن لڑ کر حساب کتاب چکا رہا ہے۔ اجیت پوار 1993 سے بارامتی اسمبلی حلقہ کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ 2019 میں انہوں نے 165000 ووٹوں کے ریکارڈ فرق سے بی جے پی کو شکست دی تھی۔ اب کمل والے اپنے ازلی دشمن کی حمایت پر مجبور ہیں؟ وطن عزیز کا المیہ یہ ہے کہ یہاں پر ایک ملک کا پردھان منتری (وزیر اعظم) ہے جو پارٹی کا پرچار منتری (وزیر پروپگنڈہ) بنا ہوا ہے۔ دوسرا وزیر داخلہ ہے جو پارٹی کے داخلی امور پر اپنی توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔ اس لیے پارٹی تو گرنے کے بعد سنبھل بھی جاتی ہے جیسا کہ ہریانہ میں ہوا لیکن ملک کا برا حال ہے۔ اس کی حالت روز بروز بگڑتی چلی جارہی کیونکہ یہ دونوں حضرات جس کام کی تنخواہ اور سرکاری سہولیات سے فیض یاب ہوتے ہیں وہ تو کرتے ہی نہیں۔ کیا یہ نمک حلالی ہے؟ سوال یہ ہے کہ سنگھ پریوار اپنی دنیا بھر کی تنظیمی تربیت کے باوجود پارٹی چلانے کے لیے دو چار لوگ کیوں نہیں دے پاتا؟ اور اگر واقعی وہ اس بابت بانجھ ہوگیا ہے تو مودی وشاہ کو پارٹی کی ذمہ داریوں پر فائز کر کے ملک چلانے کے لیے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ ہی مہیا کردے۔ آر ایس ایس اپنی صد سالہ تقریبات منانے کی تیاری میں ہے۔ ایسے میں اسے اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھنا چاہیے کہ اس کے اندر ایسا قحط الرجال کیوں ہے کہ پارٹی اور سرکار چلانے کے لیے الگ الگ افراد نہیں مل رہے۔ وزارت خزانہ اور خارجہ جیسے اہم عہدوں کے لیے غیر سنگھ کے لوگوں کو درآمد کرنا پڑتا ہے۔ ملک کے اندر بی جے پی کے تین (بدنامی کے لیے سہی) مقبول ترین وزرائے اعلیٰ یوگی ادیتیہ ناتھ یا وہ، ہیمنتا بسوا سرما اور ویریندر سنگھ کبھی بھی سنگھ کی شاکھا میں نہیں گئے۔ حصول اقتدار کے باوجود افراد کی فراہمی میں یہ ناکامی سنگھ پریوار کے لیے لمحۂ فکریہ ہے۔ مہاراشٹر جیسا صوبہ جہاں سنگھ کا مرکز ہے وہاں بھی زیادہ نشستوں کے باوجود اپنے وفادار دیویندر فڈنویس کے بجائے باہر سے آنے والے ایکناتھ شندے کو وزیر اعلیٰ کیوں بنانا پڑتا ہے؟ اس تلخ سوال کا جواب معلوم کرنے کے لیے آر ایس ایس کو اپنی خود احتسابی کرنی چاہیے۔

سلمان خان کو مل رہی دھمکیوں سے فکرمند ہیں سہیل کی سابق اہلیہ، کہا- ایسا ماحول پریشان کرنے والا ہے

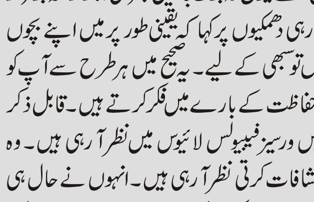

ممبئی: 29/اکتوبر: این سی پی رہنما بابا صدیقی کے قتل اور سلمان خان کو لگاتار مل رہی جان سے مارنے کی دھمکیوں سے مہاراشٹر بالخصوص ممبئی کا ماحول کافی گرم ہو چکا ہے۔ ان سب واقعات کے درمیان سلمان خان کے چھوٹے بھائی سہیل خان کی سابق اہلیہ سیما سجدیہہ بھی ڈر محسوس کر رہی ہیں اور انہیں اپنے بچوں کی فکر ہونے لگی ہے۔ اس معاملے پر انہوں نے کہا کہ ظاہر سی بات ہے کہ ایسا ماحول آپ کو پریشان کرے گا۔ ایک بات چیت میں سیما سجدیہہ نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شروع سے سلمان کے ساتھ ان کا اور بچوں کا مضبوط رشتہ رہا ہے۔ بھلے ہی سہیل سے طلاق ہو چکا ہے لیکن وہ آج بھی ایک دوسرے کی اتنی ہی فکر کرتے ہیں جیسے کہ پہلے کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم نے شو کے پہلے سیزن کی شوٹنگ کی تھی تب میں سہیل کے ساتھ شادی کے رشتہ سے منسلک تھی اور ہمارے دو خوبصورت بچے ہیں اور خان خاندان کے اراکین کے ساتھ ہمارا رشتہ ہمیشہ بنا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنی اپنی زندگی میں آگے کیوں نہ بڑھ جائیں پھر بھی ہمارا رشتہ برقرار رہے گا۔ سیما سجدیہہ نے سلمان خان کو مل رہی دھمکیوں پر کہا کہ یقینی طور پر میں اپنے بچوں کے لیے فکرمند ہوں اور ایمانداری سے کہوں تو سبھی کے لیے۔ یہ صحیح میں ہر طرح سے آپ کو پریشان کرتا ہے کیونکہ آپ آخر میں سبھی کی حفاظت کے بارے میں فکر کرتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ سیما سجدیہہ ان دنوں بالی ووڈ وائیوس ورسیز فیبیولس لائیوس میں نظر آ رہی ہیں۔ وہ روزانہ پریوار- بچوں کو لے کر نئے نئے انکشافات کرتی نظر آ رہی ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں سلمان اور پوری خان فیملی کی ستائش کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ ارباز خان سے طلاق کے بعد بھی جس طرح سے ملائیکہ اروڑہ خان کے ساتھ کھڑے رہے تھے، وہ قابل تعریف ہے، ایسا حوصلہ صرف اپنے ہی بڑھا سکتے ہیں۔ سیما اور سہیل کے رشتے کی بات کی جائے تو دونوں 1998 میں رشتہ ازدواج سے منسلک ہوئے تھے۔ 24 سالہ شادی شدہ زندگی گزارنے کے بعد دونوں نے الگ ہونے کا فیصلہ کیا اور 2022 میں ان کا طلاق ہو گیا تھا۔ سیما اور سہیل کے دو بیٹے ہیں جن کا نام نروان اور یوہان ہے۔

جاپان نے چینی توسیع کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنی دفاعی صلاحیت میں اضافہ کیا

ٹوکیو- 29/اکتوبر- ایم این این- ہند- بحرالکاہل کے علاقے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان، جاپان ایک نئے اینٹی شپ میزائل کے ساتھ اپنی دفاعی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے کام کر رہا ہے جس کا مقصد چین کے علاقائی عزائم کا مقابلہ کرنا اور متنازعہ پانیوں پر کنٹرول کو مضبوط کرنا ہے۔ رپورٹ میں نیول نیوز کی ایک سابقہ رپورٹ کا حوالہ دیا گیا، جس میں کہا گیا تھا کہ کاواساکی ہیوی انڈسٹریز مالی سال 2027 میں اپنے نئے اینٹی شپ میزائل کا پہلا تجربہ کرنے والی ہے۔ یہ میزائل کے ایچ آئی کے جدید KJ300 چھوٹے ایندھن سے چلنے والے ٹربوفین انجن کا استعمال کرے گا اور اسے دشمن کے خطرات کی حد سے باہر سے لانچ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ جاپانی وزارت دفاع نے مالی سال 2023 سے 2027 تک میزائل کی تحقیق اور ترقی کے لیے 223 ملین امریکی ڈالر مختص کیے ہیں۔ 500,2 کلومیٹر کی متوقع رینج کے ساتھ، نیا میزائل ممکنہ طور پر مغربی جاپان سے اندرون چین تک پہنچ سکتا ہے۔ یہ پیشرفت جاپان کے دفاعی تعمیراتی پروگرام کا حصہ ہے، جو طویل فاصلے تک مار کرنے والے، کم ریڈار کراس سیکشن، اور زیادہ موبائل میزائلوں کے ساتھ ملک کی اسٹینڈ آف دفاعی صلاحیتوں کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اس پروگرام میں سطح سے جہاز/سطح پر مار کرنے کے لیے ایک نئے درستگی سے چلنے والے میزائل کی تخلیق بھی شامل ہے، جو کہ اینٹی شپ میزائل پروجیکٹ پر تحقیق سے حاصل کی گئی ہے۔ اس میزائل کے کامیاب نفاذ سے جاپان کی دور دراز کے جزیروں پر اپنے دفاع کو بڑھانے اور اندرون ملک چین تک ممکنہ رسائی سمیت خطے میں اپنے اثر ورسوخ کو بڑھانے، خطرات کو دور سے نشانہ بنانے کی صلاحیت کو تقویت ملے گی۔

بلوچستان میں کانگو وائرس کا ایک اور کیس سامنے آیا۔ کل تعداد 41 ہوگئی

بلوچستان- 29/اکتوبر- ایم این این- بلوچستان میں کانگو وائرس کا ایک اور کیس سامنے آیا ہے جس سے رواں سال کیسز کی تعداد 41 ہوگئی۔ یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں ہے کہ بلوچستان میں کانگو وائرس کی وبا پھیلی ہو۔ پاکستانی صحت کے ذرائع نے اے آری نیوز کو بتایا کہ 80 کی دہائی کے آخر اور 90 کی دہائی کے وسط میں درجنوں افراد اس بیماری سے مر چکے تھے۔ ملک میں کیسز کی بڑھتی ہوئی تعداد کے درمیان، پاکستان کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ (NIH) نے کریمین کانگو ہیمرجک فیور (CCHF) کی روک تھام اور کنٹرول کے لیے ایڈوائزری جاری کی۔

غزہ جنگ بندی کیلئے نئی تجویز، آٹھ اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے 28 روز کی جنگ بندی

غزہ، 29 اکتوبر: امریکی مرکزی انٹیلی جنس ایجنسی سی آئی اے کے ڈائریکٹر بیل بیرنز نے اتوار کے روز اپنے اسرائیلی اور قطری ہم منصب کے ساتھ غزہ اور قیدیوں کے تبادلے کے حوالے سے ایک نئے فارمولے پر بات چیت کی۔ اس فارمولے کے تحت تجویز پیش کی گئی ہے کہ 28 روز کی مدت کے لیے جنگ بندی عمل میں لائی جائے، اس کے ساتھ حماس تنظیم 8 اسرائیلی قیدیوں کو رہا کرے اور اس کے مقابل اسرائیل درجنوں فلسطینی قیدیوں کو آزاد کرے۔ یہ بات انگریزی ویب سائٹ axios نے منگل کے روز اسرائیلی ذمے داران کے حوالے سے بتائی۔ تاہم اس فارمولے میں حماس کا مرکزی مطالبہ شامل نہیں جس پر وہ گذشتہ مہینوں کے دوران قائم ہے۔ وہ مطالبہ غزہ کی پٹی سے اسرائیل کا مکمل انخلا اور جنگ کا خاتمہ ہے۔ ایک اسرائیلی ذمے دار نے واضح کیا ہے کہ اگر فریقین میں سے کسی نے بھی اپنے موقف میں لچک پیدا نہ کی تو کسی بھی معاہدے تک نہیں پہنچا جا سکے گا۔ معلوم رہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کل پیر کے روز زور دیا تھا کہ وہ جنگ کے خاتمے پر نہیں بلکہ صرف جزوی سمجھوتے پر آمادہ ہوں گے۔ امریکی سی آئی اے کے ڈائریکٹر بیل بیرنز نے اتوار کو دوحہ میں قطری وزیر اعظم محمد بن عبدالرحمن آل ثانی اور موساد کے ڈائریکٹر ڈیوڈ بارنیا سے ملاقات کی تھی۔ توقع ہے کہ قطری اور مصری وساطت کار آئندہ دنوں کے دوران میں حماس کے ذمے داران کے ساتھ ملاقات کریں گے تاکہ نیا پلان زیر بحث آ سکے۔ اگرچہ کئی مبصرین کے مطابق اس حوالے سے زیادہ امیدیں نہیں ہیں۔ یاد رہے کہ تقریباً 50 اسرائیلی قیدی (100 میں سے) ابھی تک غزہ کی پٹی میں یرغمال ہیں۔ ان افراد کو حماس تنظیم نے سات اکتوبر 2023 کو غلافِ غزہ میں واقع اسرائیلی یہودی بستیوں اور فوجی اڈوں پر اچانک حملے میں قیدی بنالیا تھا۔

تلنگانہ: موموز کھانے سے ایک خاتون کی موت، 50 افراد طبیعت بگڑنے کے بعد اسپتال میں داخل

حیدرآباد: 29/اکتوبر: تلنگانہ میں حیدرآباد واقع بنجارا ہلس کے ایک فوڈ اسٹال پر کچھ لوگوں کو موموز کھانا مہنگا پڑ گیا۔ سڑک کنارے فوڈ اسٹال پر موموز کھانے سے ایک خاتون کی موت واقع ہوگئی اور تقریباً 50 افراد کی طبیعت بگڑ گئی جس کے بعد انھیں اسپتال میں داخل کرانا پڑا۔ بیشتر کو ابتدائی علاج کے بعد اسپتال سے چھٹی مل گئی ہے اور پورے واقعہ کی جانچ بھی شروع ہوگئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 27 اکتوبر کو 31 سالہ ریشما بیگم، ان کے بچے اور سگد کنتا بستی کے کئی لوگ گھومنے نکلے تھے۔ انھوں نے ایک اسٹال سے موموز کھائے۔ اگلے دن، یعنی 28 اکتوبر کو انھیں الٹی اور دست کی شکایت ہوئی۔ وہ فوراً اسپتال پہنچے اور ساتھ ہی کچھ متاثرین نے پولیس میں شکایت بھی درج کرا دی۔ انھوں نے پولیس کو بتایا کہ سبھی لوگوں نے اتوار کو سڑک کنارے ایک فوڈ اسٹال پر موموز کھایا تھا جس کے بعد سے ہی ان کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی تھی۔ پولیس نے معاملہ درج کر جانچ شروع کر دی ہے اور 2 لوگوں کو گرفتار بھی کیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ریشما بیگم کی حالت جب سنگین ہو گئی تو انھیں نظام انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز میں لے جایا گیا جہاں علاج کے دوران ان کی موت ہوگئی۔ پولیس افسران کو اندیشہ ہے کہ موموز کے علاوہ میونیز اور چٹنی کی وجہ سے بھی لوگوں کو فوڈ پوائزننگ ہوسکتی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ موموز کھانے کے بعد ریشما اور ان کی 12 و 14 سال کی بیٹیوں کی بھی طبیعت خراب ہوگئی تھی۔ انھوں نے اس بات کو پہلے سنجیدگی سے نہیں لیا۔ انھیں لگا کہ تھوڑا آرام کرنے سے ٹھیک ہو جائے گا، لیکن جب طبیعت زیادہ بگڑنے لگی تو اسپتال کا رخ کیا گیا۔ تحقیقات کے دوران پولیس کو پتہ چلا کہ آس پاس کے علاقوں میں بھی کم از کم 20 دیگر باشندوں کو فوڈ پوائزننگ کے سبب اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ سبھی نے اسی اسٹال سے موموز کھائے تھے۔ فوڈ سیکورٹی افسران نے جب جانچ کی تو پتہ چلا کہ اسٹال ایف ایس ایس اے آئی لائسنس کے بغیر چلایا جارہا تھا اور کھانا گندی حالت میں بنایا جارہا تھا۔

مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس (منصورہ، مالیگاؤں) میں

انجینئرنگ کے طلبہ کے لیے ترغیبی و کریئر گائڈینس لیکچر

مالیگاؤں: 29/اکتوبر (شارف انصاری):- بروز پیر 28 اکتوبر 2024 مالیگاؤں ضلع ناسک کے معروف انجینئرنگ کالج MMANTC میں انجینئرنگ فرسٹ ایئر کے طلبہ کے لیے ایک ترغیبی و کریئر گائڈینس لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ کالج کی خصوصی دعوت پر بھیونڈی سے معروف کریئر کاؤنسلرس، عبدالمجید عبدالعزیز انصاری، فیاض احمد غلام مصطفیٰ مومن اور فہیم احمد عبدالباری مومن علی الصبح کیمپس پہنچے۔ ابتداء میں پرنسپل ڈاکٹر عقیل شاہ صاحب (ڈگری) اور ڈاکٹر محمد اظہر صاحب (پولی ٹیکنک) مع فیکلٹی کیمپس وزٹ کیا گیا۔ جدید مشینوں، آلات، تھری ڈی پرنٹر اور سیمینس ملٹی نیشنل کمپنی کی خصوصی لیب کا جائزہ لینے کے بعد مہمانان نے اس بات کا اعتراف کیا کہ انجینئرنگ کی اعلیٰ تعلیم اور حقیقی تجربہ حاصل کرنے کے لیے اطراف میں اس سے بہتر کیمپس ہو ہی نہیں سکتا مزید یہ کہ کیمپس مکمل طور پر محفوظ اور ہر لحہ نگرانی میں ٹاپ کلاس سہولتیں فراہم کررہا ہے۔ ان سب سے بڑھ کر انجینئرنگ کالج میں 18 پی ایچ ڈی ہولڈرس جن میں سے بیشتر نے ملک و بیرون ملک کے اعلیٰ ترین اداروں سے اپنی تعلیم مکمل کی ہے وہ طلبہ کو زیور تعلیم سے آراستہ کررہے ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر اسٹاف بھی تدریس کے ساتھ اپنی صلاحیتوں اور تعلیمی لیاقت میں اضافہ کے لیے سرگرم عمل ہے۔ بعد از کیمپس وزٹ طلبہ کے لیے ترغیبی پروگرام میں عبدالمجید انصاری نے طلبہ کو محنت، ہارڈ ورک، تعلیم کے ساتھ مہارت اور ہنرمندی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ فیاض احمد مومن نے انجینئرنگ کے شعبہ میں کریئر کے مواقعوں پر پاور پوائنٹ کی مدد سے طلبہ کی رہنمائی کی۔ آپ نے اسکالرشپ کے حصول، حکومتی، نجی اور سی ایس آر اسکالرشپ پورٹلس کی معلومات فراہم کی۔ فہیم احمد مومن نے ترغیبی واقعات کی روشنی میں مختصراً طلبہ کو انجنیئر نگ شعبہ کی اہمیت، وسیع تر وژن اور عملی زندگی میں کامیابی کے لیے خوب سے خوب تر جستجو کی ترغیب دی۔ انسٹیٹیوٹ کے سیکریٹری محترم راشد مختار صاحب نے اپنی گفتگو میں بالخصوص اسلامی ماحول میں جدید لوازمات کے ساتھ کوالیٹی ایجوکیشن وہ بھی دیگر اداروں کے مقابلے کم فیس میں فراہم کرنے کے اپنے وژن اور مشن کا تذکرہ کیا۔ پرنسپل (ڈگری) ڈاکٹر عقیل شاہ صاحب نے پروگرام کی غرض و غایت واضح کی۔ پرنسپل (پولی ٹیکنک) ڈاکٹر اظہر علیگ صاحب نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔ فیکلٹی ممبر ڈاکٹر شمیم احمد صاحب کی عمدہ نظامت سے پروگرام کامیابی سے ہمکنار رہا۔ پروگرام کی کامیابی میں فیکلٹی ممبران کا مکمل تعاون حاصل رہا۔

کیسے جاتے کسی اور سمت،،،،، پاؤں میں تیری زنجیر تھی

مولانا عبدالصمد کی یاد میں قصبہ ردولی میں عظیم الشان مشاعرہ منعقد

بارہ بنکی: 29/اکتوبر (ابوشحمہ انصاری) انجمن "شعر سخن" مدرسہ تبلیغ القران کے زیر اہتمام مدرسہ ھٰذا کے بانی مولانا عبدالصمد کی یاد میں اسلامیہ انٹر کالج ردولی میں ایک عظیم الشان مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت شہیب کوثر ردولوی نے فرمائی نظامت کے فرائض عاصم کاکوروی نے انجام دئے۔ مشاعرہ میں مہمان خصوصی کے طور پر حضرت مولانا ارشد القاسمی، جبار علی چیرمین، مہمان ذی وقار ماسٹر حاجی رعب علی مہمان اعزازی کی طور پر ذکی طارق بارہ بنکوی نے شرکت فرمائی۔ کنوینر مشاعرہ ماسٹر علیم ردولوی اور کمیٹی کے صدر محمد شکیل ایڈوکیٹ اور اسلامیہ انٹر کالج کے منیجر محمد انیس نے مہمانوں کی گل پوشی وشال پیش کرکے ان کا خیر مقدم کیا۔ مشاعرہ کامیابی کے ساتھ رات دیر تک چلتا رہا۔ مشاعرہ میں پڑھے گئے پسندیدہ اشعار مندرجہ ذیل ہیں۔

انگلی وہ اٹھانے لگا کردار پہ میرے
جس شخص کو میں نے ہی سکھائے تھے قرینے

شہیب کوثر ردولوی

باپ کے دم پہ عیش کرتے ہو،
چار پیسے کماؤ تو جانیں

فاروق،، عادل لکھنوی

کیسے جاتے کسی اور سمت
پاؤں میں تیری زنجیر تھی

ذکی طارق بارہ بنکوی

یہ جو پانی مری آنکھوں میں بھرا رہتا ہے
اس لئے زخم محبت کا ہرا رہتا ہے

وقار کاشف لکھنوی

ہم سمندر ترے کاسے میں نہیں آئیں گے
خواب میں آئیں گے قبضے میں نہیں آئیں گے

شکیل ردولوی

یوں تو جہان بھرمیں ہوئے ہیں کئی مجاز
لیکن ادب کے شہر کا اسرار اور ہے

کاوش ردولوی

کس نے مرے نبی پہ اٹھائی ہیں انگلیاں
کس شخص کی زبان یہ اتنی دراز ہے

عمران علی آبادی

یوں ہی تو گلشن آخر ہوتا نہیں شاداب یہاں
رشتوں کی بنیاد کو اپنا خون پلانا پڑتا ہے

سلیم تابش لکھنوی

کیوں ہوئی آنکھ نم کیا ہوا
کچھ تو بولو صنم کیا ہوا

مجیب ردولوی

ہر ایک لفظ میں چاہت کا اک تقاضہ تھا
کسی کو خواب میں کرتے کلام دیکھا ہے

سلیم ہمدم ردولوی

سبھی استادوں کا رتبہ یقیناً سب سے اعلیٰ ہے
پڑھایا ہے ہمیں جس نے وہی سب سے نرالا ہے

ماسٹر علیم ردولوی

میرا نہ آپ کا یہ سبھی کا خیال ہے
اس دور میں تو سانس بھی لینا محال ہے

عظیم علی آبادی

آپ کو سرخرو کر دیا جھوٹ نے
سچ کے دو بول میرے سزا بن گئے

جنید علی آبادی

مست ہوکر نشے میں دولت کے
لوگ اپنوں کو بھول بیٹھے ہیں

عقیل ضیا دریابادی

انکے علاوہ تابش ردولوی، فاروق پیامی، فہیم فاکر لکھنوی، نثار ردولوی، نورعین چمن ولوی، وفا علی آبادی اور آفتاب جامی نے بھی اپنے۔ اپنے کلام پیش کئے۔ مشاعرہ میں بالخصوص سرفراز نصر اللہ خاں، حاجی ظہیر خاں، محمد حنیف انصاری، محمد نسیم، جمال قریشی، آصف بابا، شعیب خان اور ثاقب عثمانی وغیرہ نے شرکت فرمائی۔ مشاعرے کے اختتام پر مشاعرہ کنوینر ماسٹر علیم نے تمام شعراء اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

معروف کریئر کونسلرس نے انجینئرنگ کالج (منصورہ) کے طلبہ واساتذہ سے کیا خطاب

کریئر کونسلر مومن فہیم احمد، مومن فیاض احمد اور انصاری عبدالمجید کا مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس میں استقبال واعزاز

مالیگاؤں: 29/اکتوبر (پریس ریلیز) جامعہ محمدیہ ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر انصرام جاری مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس میں جناب راشد ارشد مختار (سیکریٹری، جامعہ محمدیہ) کی سرپرستی و رہنمائی میں طلبہ کیلئے کریئر کونسلنگ اور اساتذہ کیلئے "ٹرین ٹو مینٹر" پروگرام کا انعقاد بروز پیر 28، اکتوبر 2024 عمل میں آیا۔ ان دونوں ہی پروگرام میں بطور مہمان و مقرر خصوصی بھیونڈی شہر کے معروف کریئر کونسلر مومن فہیم احمد عبدالباری، مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ اور انصاری عبدالمجید عزیز کو مدعو کیا گیا۔ مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس کے پرنسپل ڈاکٹر شاہ عقیل احمد، ڈاکٹر محمد اظہر (پرنسپل، پولی ٹیکنیک) اور ڈاکٹر نوید حسین (ڈین ریسرچ) نے تینوں مہمانان کرام کا استقبال کیا اور انھیں اعزاز سے نوازا۔ نیز ان کی تعلیمی وسماجی خدمات کا اعتراف بھی کیا گیا۔ کریئر کونسلر انصاری عبدالمجید عزیز نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انجینئرنگ شعبہ میں بے شمار روزگار، کاروبار اور ترقیات کے مواقع ہیں۔ طلبہ یہ احساس کمتری کا شکار نہ ہو کہ انجینئرنگ کے بعد ان کے مستقبل کا کیا ہوگا بلکہ بلند حوصلہ رہیں اور مسلسل محنت، جدوجہد اور لگن سے پہلے تعلیم مکمل کرلیں۔ بعدازاں موقع ملے تو مقابلہ جاتی امتحانات میں زور آمائش کریں یا پھر ہائر ایجوکیشن کیلئے جستجو کریں۔ منزل تک پہنچے کیلئے سفر کی شروعات میں بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑھتا ہے۔ کریئر کونسلر مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ نے اسمارٹ بورڈ پر منفرد سلائڈس کی مدد سے طلبہ کی تعلیمی رہنمائی فرمائی۔ موصوف نے طلبہ کو جدید طرز اور ذرائع ابلاغ کے مثبت استعمال کے بارے میں بتایا کہ کس طرح طلبہ اسکالرشپ اور اعلیٰ تعلیم کی حصولیابی کیلئے کوشش کر سکتے ہیں۔ انھوں نے تعلیمی سرگرمیوں، روزگار کے مواقع اور اسکالرشپ کی معلومات فراہم کرنے والی مفید ویب سائٹس کی معلومات طلبہ کو دی۔ نیز طلبہ کے روشن مستقبل کیلئے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔ کریئر کونسلر مومن فہیم احمد عبدالباری نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خصوصی طور پر انجینئرنگ شعبوں میں نت نئے کریئر کے انتخاب پر تبادلہ خیال کیا۔ موصوف نے کہا کہ انجینئرنگ میں ڈگری یا ڈپلومہ مکمل کر لینے کے بعد طلبہ پروفیشنل کورسیس، آن لائن سرٹیفکیشن اور اسکل ڈیولپمنٹ کورسیس کو ترجیح دیں اور مارکیٹ ڈیمانڈ کے مطابق خود کو تیار کریں۔ ملٹی نیشنل کمپنیوں میں روزگار حاصل کرنے کیلئے انفرادی طور پر شخصیت سازی، کمیونی کیشن اسکل، پرسنالٹی ڈیولپمنٹ، آپٹی ٹیوڈ اور آئی کیو لیول کا بڑھانے پر زیادہ دھیان دیں۔ بعد ازاں مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس کے زیر اہتمام اسٹاف کیلئے خصوصی تربیتی پروگرام بعنوان "ٹرین ٹو مینٹر" بھی منعقد کیا گیا۔ جس میں تینوں ہی کریئر کونسلرس نے اساتذہ سے تبادلہ خیال کیا۔ نیز شہر کی ہائی اسکولوں اور جونیئر کالجوں کے طلبہ کے مستقبل کے تئیں فکرمندی اور آئندہ دنوں میں کریئر کونسلنگ کیمپ منعقد کرنے کا اعادہ کیا۔ ان دونوں پرگرام کی نظامت ڈاکٹر شمیم احمد نے بخوبی نبھائی اور رسم شکریہ بھی پیش کیا۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں ڈاکٹر سلمان بیگ (ڈین اکیڈمکس)، پروفیسر ابواسامہ انصاری (کو آرڈینیٹر)، پروفیسر عابد علی، ڈاکٹر دلاور حسین، ڈاکٹر ساجد نعیم، پروفیسر شاہ فیصل و دیگر اسٹاف نے بھرپور تعاون پیش کیا۔

جعلی یونیورسٹی ریکیٹ کا انکشاف غریب طلباء کے مستقبل سے کھیلنے نہیں دیں گے-مرضیہ شانو پٹھان

سینکڑوں طلباء کو ایک نجی ادارے نے دھوکہ دیا، نیشنلسٹ اسٹوڈنٹس کانگریس کے کارکنان برہم

تھانے: 29/اکتوبر (آفتاب شیخ) تھانے شہر میں چلائے جانے والے ایک جعلی فزیوتھراپی تعلیمی ریکیٹ کو نیشنلسٹ اسٹوڈنٹس کانگریس۔ شردچندرا پاوار پارٹی کی قومی کارگزار صدر مرضیہ شانو پٹھان نے بے نقاب کر دیا۔ اس ادارے نے مہاراشٹرا کی یونیورسٹیوں سے ڈگری سرٹیفکیٹ دینے کا جھوٹا دعویٰ کیا اور تھانے میں واقع سی ای ڈی پی اسکلڈ انسٹی ٹیوٹ کے ذریعے جھارکھنڈ، آسام، سکم کے دو کمروں پر مشتمل نام نہاد یونیورسٹیوں کے سرٹیفکیٹ فراہم کیے جا رہے تھے۔ مرضیہ پٹھان نے اس ادارے پر فوری کارروائی اور متاثرہ طلباء کو تعلیمی نقصان کا ازالہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ نیشنلسٹ اسٹوڈنٹس کانگریس کی مرضیہ پٹھان کے پاس ممبئی، تھانے اور کلیان کے علاقوں کے طلباء نے فریب دہی کی شکایات کی تھیں۔ جب انہوں نے اس معاملے کی تحقیقات کی تو پتا چلا کہ جن یونیورسٹیوں کے سرٹیفکیٹ دیے جارہے تھے، انہیں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (UGC) سے منظوری ہی نہیں تھی۔ اس انکشاف کے بعد مرضیہ پٹھان نے تھانے کے رام ماروتی روڈ پر موجود سی ای ڈی پی اسکلڈ انسٹی ٹیوٹ کا دورہ کیا اور ادارے کے حکام سے سخت باز پرس کی۔ اس بارے میں مرضیہ پٹھان نے کہا کہ سی ای ڈی پی اسکلڈ انسٹی ٹیوٹ محض دھوکہ دہی کررہا ہے۔ دسویں اور بارہویں جماعت میں ناکام ہونے والے طلباء کو یہاں جعلی دستاویزات تیار کرکے داخلے دیے جا رہے ہیں۔ مزید یہ کہ جن طلباء کو دوسرے اداروں میں داخلہ نہیں ملا انہیں یہ ادارہ یقین دلاتا ہے کہ مہاراشٹر کی یونیورسٹی سے ڈگری دی جائے گی، جبکہ ان کے داخلے جھارکھنڈ، آسام اور سکم وغیرہ میں درج کیے جاتے ہیں۔ ایجوکیشن لون کے لیے بھی جعلی دستخط کرکے قرضہ نکالا جاتا ہے۔ ادارے کا ایک نام نہاد یونیورسٹی "کیپیٹل یونیورسٹی" کے ساتھ ٹائی اپ ہے جس کے ذریعے سرٹیفکیٹ دیے جارہے ہیں۔ مرضیہ پٹھان نے اس بڑے تعلیمی گھوٹالے کے حوالے سے پولیس حکام سے رابطے کا ارادہ ظاہر کیا ہے اور خبردار کیا ہے کہ اگر کارروائی نہ ہوئی تو وہ احتجاج کریں گی۔ سی ای ڈی پی اسکلڈ انسٹی ٹیوٹ نے طلباء کو دلچسپ لالچ دے کر دھوکہ دیا۔ ایک داخلے پر سات ہزار روپے اور دو یا اس سے زائد داخلے کرانے پر فون یا لیپ ٹاپ دینے کی آفر دی گئی ہے۔

بیجنگ میں چاقو کے حملہ میں 3 بچوں سمیت 5 زخمی

بیجنگ۔ 29/اکتوبر۔ ایم این این۔ بیجنگ کے ہیڈیان ضلع میں چاقو کے حملے میں تین بچوں سمیت پانچ افراد زخمی ہوگئے۔ سی این این نے چینی پولیس کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ یہ واقعہ دوپہر 3 بج کر 20 منٹ پر پیش آیا۔ مقامی پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ پیر کو مشتبہ شخص، تانگ نامی 50 سالہ شخص کو جائے وقوعہ سے گرفتار کرلیا گیا۔ زخمیوں کو علاج کے لیے ہسپتال لے جایا گیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ حکام نے تصدیق کی کہ ان کی زخم جان لیوا نہیں ہیں۔ سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ایک ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ دو بچے بے جوابدہ پڑے ہیں اور زمین پر خون بہہ رہا ہے۔ سی این اینکے مطابق، دوسرے نے ابھی بھی ایک بیگ پہن رکھا تھا۔ تھوڑے ہی فاصلے پر ایک تیسرا شخص فرش پر پڑا ہوا دیکھا گیا، جس کے پاس کئی تماشائیوں نے خون آلود ٹشوز پکڑے ہوئے تھے۔ سی این این نے اس فوٹیج کی تصدیق نہیں کی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ واقعہ وانکوانزوانگ روڈ اور وانلیو مڈل روڈ کے چوراہے پر پیش آیا۔ وہ مقام زونگنون نمبر 3 ایلیمنٹری سکول کے ساتھ ہے۔ الجزیرہ کی ایک رپورٹ کے مطابق رواں ماہ کے شروع میں چین کے شہر شنگھائی میں ایک مضافاتی سپر مارکیٹ میں چاقو سے مہلک حملہ ہوا جس میں تین افراد ہلاک جبکہ 15 افراد زخمی ہوئے۔ تازہ ترین حملہ، اس سال چین کے بڑے شہروں میں چاقو کے وار کے وحشیانہ واقعات کے سلسلے میں، یہ چاقو سے حملہ یکم اکتوبر کو شہر کے جنوب مغرب میں ہوا۔ مقامی سونگ جیانگ پولیس برانچ نے منگل کو ایک بیان میں کہا کہ واقعے کے فوراً بعد، مشتبہ شخص، ایک 37 سالہ شخص جس کا آخری نام لن ہے، کو حراست میں لے لیا گیا۔ ایک 10 سالہ جاپانی اسکول کے بچے کو گزشتہ ماہ جنوبی شہر شینزین میں چاقو کے وار کر دیا گیا تھا۔ الجزیرہ کے مطابق، بعد میں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ دریں اثنا، مئی میں وسطی صوبہ ہوبی کے شہر شیاؤگان میں ایک شخص نے آٹھ افراد کو چاقو سے ہلاک اور ایک کو زخمی کر دیا تھا۔ چین، اپنی کم پرتشدد جرائم کی شرح کے باوجود، حالیہ برسوں میں چھرا گھونپنے کے کئی پریشان کن واقعات کا سامنا کر چکا ہے۔

مانو کے شعبۂ ماس کمیونیکیشن اینڈ جرنلزم میں گاندھیائی صحافت پر لیکچر کا انعقاد

حیدرآباد، 28 نومبر 2024: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ ماس کمیونیکیشن اور صحافت میں "مہاتما گاندھی کی صحافت" پر انڈین سوسائٹی آف گاندھیئن اسٹڈیز کے صدر پروفیسر ستیش کمار رائے نے لیکچر پیش کیا۔ پروفیسر رائے نے اپنے خطاب میں گاندھی جی کی زندگی اور ان کی صحافتی خدمات کو اجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ ان کی سچائی اور انصاف کی پاسداری نے ان کی صحافت کو منفرد بنا دیا۔ انہوں نے جنوبی افریقہ میں گاندھی جی کو درپیش نسلی امتیاز کے تجربات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ یہ لمحات ان کے سیاسی نظریات کو نکھارنے کا سبب بنے اور انہیں ایک فعال رہنما بنایا۔ پروفیسر رائے نے گاندھی جی کی صحافتی اخلاقیات پر بھی تفصیلی گفتگو کی، خاص طور پر ان کی سچائی، عدم تشدد اور سماجی ذمہ داری سے غیر متزلزل وابستگی کو نمایاں کیا۔ انہوں نے بتایا کہ گاندھی جی صحافت کو سماجی اصلاح کا ایک طاقتور ذریعہ سمجھتے تھے اور "ینگ انڈیا"، "ہریجن" اور "انڈین اوپینین" جیسے اخبارات کے ذریعے انصاف اور مساوات کے پیغامات پہنچاتے تھے۔ پروفیسر رائے نے اس بات پر زور دیا کہ گاندھی جی صحافت کو ایک مقدس فریضہ سمجھتے تھے اور صحافیوں کو دیانتداری اور ایمانداری کی تلقین کرتے تھے۔ ان کے ستیہ گرہ کے اصولوں نے ان کی صحافت کو متاثر کیا اور انہیں اخلاقی صحافت کا علمبردار بنایا۔ لیکچر میں گاندھی جی کے اہم سیاسی کرداروں جیسے 1932 کا پونا پیکٹ اور 1920 کی تحریک عدم تعاون پر بھی بات کی گئی۔ ان واقعات میں گاندھی جی نے اپنی صحافتی اثرات کو استعمال کرتے ہوئے لوگوں کو بیدار کیا اور عدم تشدد کے ذریعے آزادی کی جدوجہد میں شامل ہونے کی ترغیب دی۔ پروفیسر رائے نے ہندو-مسلم اتحاد کے لیے گاندھی جی کے عزم کو بھی اجاگر کیا اور بتایا کہ گاندھی کا اصول "سرو دھرم سمبھاؤ" (تمام مذاہب کے لیے یکساں احترام) ان کی صحافتی کوششوں میں بھی واضح طور پر نظر آتا ہے۔ لیکچر کے دوران 1917 کے چمپارن ستیاگرہ پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ پروفیسر رائے نے بتایا کہ چمپارن، بہار کے مظلوم کسانوں نے برطانوی حکام کی جانب سے مسلط کردہ ظالمانہ پالیسیوں کے خلاف گاندھی جی سے مدد مانگی۔ گاندھی جی نے وہاں جاکر کسانوں کی مشکلات کو خود دیکھا اور اپنی تحریروں کے ذریعے ان کی حالت زار کو اجاگر کیا۔ یہ گاندھی جی کی جانب سے پہلا بڑا سیاسی اقدام تھا اور سچائی اور اخلاقی بنیادوں پر عدم تشدد کا آغاز تھا۔ پروفیسر رائے نے وضاحت کی کہ گاندھی جی نے صحافت کو سماجی تبدیلی کے ایک مؤثر ذریعے کے طور پر استعمال کیا۔ اختتامی کلمات میں، پروفیسر رائے نے آج کے ڈیجیٹل دور میں گاندھیائی صحافت کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں جب سنسنی خیزی خبروں کا محور بنی ہوئی ہے، گاندھی جی کے اصول یعنی سچائی، عدم تشدد اور سماجی فلاح و بہبود صحافیوں کے لیے ایک مضبوط مشعل راہ ہیں۔ اس موقع پر پروفیسر فریاد نے پروفیسر رائے کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں گلدستہ، شال، اور ایک کتاب بطور تحفہ پیش کی۔ لیکچر میں طلبہ، اساتذہ اور محققین کی بڑی تعداد موجود رہی۔

ایس پی ایم ایل اے رئیس شیخ نے بھیونڈی (مشرقی) اسمبلی حلقہ سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا

بھیونڈی میں ریلی کے ذریعے ایم وی اے کی طاقت کا زبردست مظاہرہ

بھیونڈی: 29/اکتوبر (شارف انصاری):- بھیونڈی (مشرقی) اسمبلی حلقہ سے سماج وادی پارٹی کے ایم ایل اے اور مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے امیدوار رئیس شیخ نے بھیونڈی میں ایک شاندار ریلی نکال کر ایم وی اے کارکنوں کے ساتھ قوتی مظاہرہ کے درمیان آج اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ یہ ریلی KGN چوک سے بھیونڈی کے پرانٹ آفس تک نکالی گئی، جس میں بڑی تعداد میں ایس پی کے کارکنان اور تمام ایم وی اے پارٹنرز موجود تھے۔ اس موقع پر سماج وادی پارٹی کے ایودھیا کے ایم پی اودھیش پرساد، این سی پی (شرد پوار) کے بھیونڈی کے ایم پی بالیا ماما مہاترے اور ایس پی کے ریاستی صدر اور ایم ایل اے ابو اعظمی اس موقع پر موجود تھے۔ ایس پی صدر اکھلیش جی یادو نے اتر پردیش میں پسماندہ، دلت اور اقلیت کو اکٹھا کر کے بی جے پی کو شکست دی ہے۔ مہاراشٹر کے لوگوں کو ایم وی اے کو اقتدار میں لاکر اسے دہرانا چاہیے۔ لوگوں کی بڑھتی ہوئی حمایت سے، مجھے یقین ہے کہ رئیس شیخ ریکارڈ مارجن سے جیتیں گے اور بھیونڈی کی ترقی کو مزید تیز کریں گے اور سب کے درمیان بھائی چارہ کو یقینی بنائیں گے،" ایودھیا کے ایس پی ایم پی اودیش پرساد نے کہا۔ بھیونڈی کے این سی پی (ایس پی) کے ایم پی بالیا ماما مہاترے نے کہا کہ ہم لوک سبھا انتخابات میں ایس پی کارکنوں کی حمایت کو فراموش نہیں کریں گے اور رئیس شیخ کی ریکارڈ تعداد سے جیت کو یقینی بنانے کی بات کو نہیں بھولیں گے۔ ایم ایل اے اور ایس پی کے ریاستی صدر ابو اعظمی نے کہا، "آج بڑی تعداد میں جمع ہونا دراصل ایک جیت کی ریلی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ بھاری فرق سے سیٹ جیتیں گے۔" شیخ نے کہا کہ وہ پچھلے پانچ سالوں میں مختلف ترقیاتی اقدامات کے ذریعے بھیونڈی (مشرق) کی تبدیلی کی بنیاد پر دوبارہ انتخاب کے خواہاں ہیں۔ شیخ نے حلقہ میں 840 کروڑ روپے کے فنڈز لائے ہیں اور اسمبلی میں 655 ستاروں والے سوالات اور 169 توجہ دلانے والی تحریکوں کے ذریعے مختلف مسائل اٹھائے ہیں۔ کچھ اہم کامیابیوں میں بھیونڈی میں پاورلوم یونٹس کو بجلی کی سبسڈی کے ذریعے انتہائی ضروری ریلیف فراہم کرنا شامل ہے۔ اس کے علاوہ، میں نے بھیونڈی میں تھانے کا پہلا ڈیجیٹل اسکول تیار کیا ہے اور سب کے لیے معیاری اور سستی تعلیم کو یقینی بنانے کے لیے اسکول کی انٹیک صلاحیت میں اضافہ کیا ہے،" رئیس نے کہا۔ شیخ، بھیونڈی (مشرق) سے ایس پی ایم ایل اے۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں، این سی پی (شرد پوار) اور ایم وی اے کے امیدوار بلیا ماما مہاترے نے بھیونڈی (مشرقی) حلقہ سے 62,741 ووٹوں کی کافی برتری حاصل کی، جس کی نمائندگی شیخ کررہے ہیں۔

زی اسٹوڈیوز اور انیل شرما نے 'ونواس' کا ٹیزر جاری کیا، نانا پاٹیکر اور اتکرش شرما نے خاندانی رشتوں کو ایک نئی شکل میں بیان کیا!

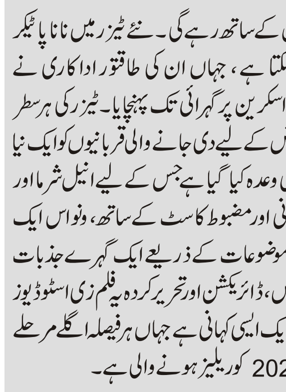

ممبئی: 29/اکتوبر (ایم ملک) انیل شرما کی تازہ ترین فلم ونواس خاندان، عزت اور لوگوں کی قربانیوں کے بارے میں دل کو چھو لینے والی کہانی ہے۔ اس کا مقصد سامعین کے ساتھ مضبوطی سے جڑنا ہے۔ اپنے، گدر: ایک پریم کتھا اور گدر 2 جیسی فلموں کے لیے جانے جانے والے انیل شرما نے زی اسٹوڈیو کے ساتھ مل کر ایک ایسی کہانی پیش کی ہے جو اس کے ختم ہونے کے بعد بھی ناظرین کے ساتھ رہے گی۔ نئے ٹیزر میں نانا پاٹیکر اور اتکرش شرما کو منفرد کرداروں میں دیکھا جا سکتا ہے، جہاں ان کی طاقتور اداکاری نے خاندان کے جذبات کو نئی بلندیوں تک پہنچایا اور اسکرین پر گہرائی تک پہنچایا۔ ٹیزر کی ہر سطر طاقتور ہے، جو خاندان کی وفاداری اور محبت اور فرض کے لیے دی جانے والی قربانیوں کو ایک نیا تناظر دیتی ہے۔ ٹیزر میں اس شاندار انداز کا بھی وعدہ کیا گیا ہے جس کے لیے انیل شرما اور زی اسٹوڈیوز مشہور ہیں! انیل شرما کی شاندار کہانی اور مضبوط کاسٹ کے ساتھ، ونواس ایک روایتی ڈرامے سے آگے بڑھتا ہے اور لازوال موضوعات کے ذریعے ایک گہرے جذبات سے بھرپور سفر پیش کرتا ہے۔ انیل شرما کی پروڈیوس، ڈائریکشن اور تحریر کردہ یہ فلم زی اسٹوڈیوز کے تحت دنیا بھر میں ریلیز ہونے جارہی ہے۔ یہ ایک ایسی کہانی ہے جہاں ہر فیصلہ اگلے مرحلے پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یہ خاندانی کہانی 20 دسمبر 2024 کو ریلیز ہونے والی ہے۔

پرائم ویڈیو نے سیٹاڈیل: 'ہنی بنی' کا نیا ٹریلر لانچ کیا!

تیز رفتار ایکشن اور شدید ڈرامے کے لیے تیار ہو جائیں!

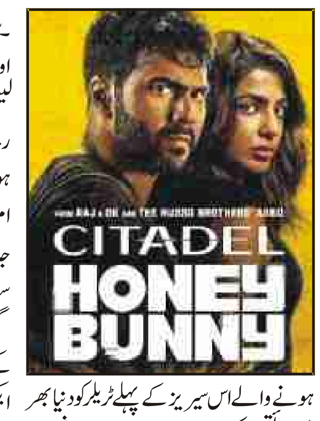

ممبئی: 29/اکتوبر (ایم ملک) راج اور ڈی کے کی طرف سے ہدایت کی گئی، سیٹاڈل کی دنیا سے ہندوستانی سیریز میں مرکزی کرداروں میں ورون دھون اور سمانتھا شامل ہیں۔ اسے D2R فلمز، امیزون ایم جی ایم اسٹوڈیوز، اور روسو اے جی بی او برادرز نے تیار کیا ہے۔ سیٹاڈیل: 'ہنی بنی' 7 نومبر 2024 کو 240 ممالک اور خطوں میں خصوصی طور پر پریمیئر ہوگا۔ پرائم ویڈیو نے بہت انتظار کی جانے والی اصل سیریز سیٹاڈیل: ہنی بنی کا شاندار دوسرا ٹریلر جاری کر دیا ہے۔ سیٹاڈل کی دنیا پر مبنی اس ہندوستانی سیریز کو راج اور ڈی کے نے ڈائریکٹ کیا ہے۔ جس سیتا آر۔ مینن، اور راج اور ڈی کے نے لکھا۔ اسے D2R فلمز اور امیزون ایم جی ایم اسٹوڈیوز نے تیار کیا ہے۔ اسے روسو برادرز کی کمپنی اے جی بی او نے تیار کیا ہے اور ڈیوڈ وائل، جنہوں نے ہنٹرز پر کام کیا، سیریز اور سیٹا ڈیل کائنات کی تمام پروڈکشن کے انچارج ہیں۔ مڈ نائٹ ریڈیو ایک ایگزیکٹو پروڈیوسر بھی ہے۔ اس سیریز میں ورون دھون اور سمانتھا مرکزی کردار میں ہیں۔ جس میں کے کے مینن اور سمرن، ثاقب سلیم، سکندر کھیر، سوہم مجمدار، شیونکت پریہار اور کاشوی مجمدار شامل ہیں۔ اصل سیریز سیٹاڈیل: 'ہنی بنی' کا پریمیئر خصوصی طور پر بھارت کے پسندیدہ تفریحی پلیٹ فارم پرائم ویڈیو پر 7 نومبر 2024 کو 240 ممالک اور خطوں میں ہوگا۔ اس ماہ کے شروع میں ریلیز ہونے والے اس سیریز کے پہلے ٹریلر کو دنیا بھر کے شائقین کی جانب سے زبردست رسپانس ملا ہے اور اس نے سب کو پرجوش کر دیا ہے۔ ورون دھون، سمانتھا اور راج اینڈ ڈی کے کے پرستار پرائم ویڈیو پر سیٹاڈیل: 'ہنی بنی' کے آغاز کا بے تابی سے انتظار کر رہے ہیں۔ ایسے میں سیریز کا نیا ٹریلر ریلیز ہوتے ہی ان سب کا جوش مزید بڑھ گیا ہے۔ کہانی سٹنٹ مین بنی (ورن دھون) اور جدوجہد کرنے والی اداکارہ ہنی (سمانتھا) کے گرد گھومتی ہے، جہاں بنی ہنی کو سائیڈ جاب کے لیے لے جاتا ہے۔ جیسے ہی دونوں ایکشن، جاسوسی اور دھوکہ دہی سے بھری دنیا میں داخل ہوتے ہیں۔ نیا ٹریلر، اور بھی زیادہ شدید ایکشن اور ڈرامے سے بھرا ہوا، ان دو اجنبی اشرافیہ کے جاسوسوں کو برسوں بعد دوبارہ ملا ہوا دکھاتا ہے۔ اس کی وجہ اپنی جوان بیٹی نادیہ کو بچانا ہے، کیونکہ اس کا خطرناک ماضی اسے پریشان کرنے کے لیے واپس آتا ہے۔ سٹیڈیل کا پہلا سیزن، جس میں رچرڈ میڈن اور پریانکا چوپڑا جوناس کے ساتھ سٹینلے ٹوکی اور لیسلی مینول نے اداکاری کی تھی، 2023 میں ریلیز ہوئی اور دنیا بھر میں زبردست ہٹ ہوئی۔ یہ پرائم ویڈیو کی 24 دنوں کے اندر امریکہ سے باہر دوسری سب سے زیادہ دیکھی جانے والی نئی اصل سیریز اور دنیا بھر میں چوتھی سب سے زیادہ دیکھی جانے والی سیریز بن گئی۔ روسو برادرز کے اے جی بی او، سیٹاڈیل کے ذریعہ تیار کردہ ایگزیکٹو اور اس کے سیکوئل ایکشن جاسوسی سیریز دنیا بھر میں سفر کرتے ہیں جب وہ جاسوسی ایجنسی سیٹاڈیل اور اس کے طاقتور دشمن گروپ، Manticores کی کہانی کی پیروی کرتے ہیں۔ سیٹاڈیل یونیورس کی ہر سیریز میں اعلیٰ مقامی ٹیلنٹ موجود ہے اور اسے خطے میں تخلیق، پروڈکشن اور فلمایا جاتا ہے۔ اس طرح ایسے منفرد شوز بنتے ہیں، جن کی ثقافتی شناخت اپنے ملک کی جڑوں سے جڑی ہوتی ہے۔ اطالوی اصلی قلعہ: ڈیانا سیٹاڈل کی دنیا سے آنے والی دوسری سیریز ہے۔ اس کے بعد ورون دھون اور سمانتھا اسٹارر انڈین سیریز سیٹاڈیل: 'ہنی بنی'، جو 7 نومبر 2024 کو شروع ہوگی۔ اس کے ساتھ ساتھ سٹیڈیل کے دوسرے سیزن کی تیاری کا کام اس وقت جاری ہے جس میں سٹینلے ٹوکی اور لیسلی مینول نے رچرڈ میڈن اور پریانکا چوپڑا جوناس کے ساتھ کام کیا ہے۔ جس کی ہدایات جو روسو دے رہے ہیں۔

سنگیتا وٹھل پاٹل کا A اور B فارم منسوخ کیا جائے

شیوسینا (اودھوٹھاکرے) کا چیف الیکشن آفیسر کو مکتوب

ناندیڑ:29/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) 86۔ناندیڑ شمال حلقہ اسمبلی انتخاب کے لیے محترمہ سنگیتا وٹھل پاٹل نے داخل کیا ہے۔ پرچے کے ساتھ اودھوٹھاکرے پارٹی کے نامزد امیدوار کے طور پر ضروری فارم اے اور بی منسلک کیا ہے۔ چنانچہ اودھوٹھاکرے کے ایم پی نے چیف الیکشن افیسر مہاراشٹر حکومت منترالیہ ممبئی کو مورخہ 29/اکتوبر کو مکتوب لکھ کر اے اور بی فارم کو منسوخ کرنے کی درخواست کی ہے۔ اس مکتب کی کاپی الیکشن ریٹرننگ آفیسر ناندیڑ شمال حلقہ شمال ناندیڑ کو بھی روانہ کی گئی ہے۔ ناندیڑ شمال حلقہ انتخاب کے امیدوار اور موجودہ ایم ایل اے بالاجی کلیانکر نے پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے وہ مہایوتی (بی جے پی، راشٹروادی، شیوسینا (شندے) کے نامزد امیدوار ہیں ناندیڑ شمال سے مہاویکاس اگھاڑی میں شامل کانگریس پارٹی نے اپنا امیدوار عبدالستار کو بنایا ہے۔ اگھاڑی میں کانگریس، راشٹروادی کانگریس (شرد پوار) اور شیوسینا (اودھوٹھاکرے) شامل ہیں نے اپنا کوئی امیدوار کھڑے نہیں کیا ہے۔ بروز بدھ 30 اکتوبر کو پرچوں کی چھان بین ہو رہی ہے اور چار نومبر کو نام واپس لینے کی اخری تاریخ ہے۔

ناندیڑ جنوب سے سید معین ایم ائی ایم کے امیدوار

ناندیڑ شمال سے عبدالستار کے اُترتے ہی مجلسی قائد نے جنوب کا رُخ کیا

ناندیڑ:29/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر اسمبلی کے حلقہ انتخاب ناندیڑ جنوب سے ایم ائی ایم کے لیڈر سید معین نے آج اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے قومی صدر اور ایم پی بیرسٹر اسدالدین اویسی کی ہدایت پر ناندیڑ جنوب سے الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جب کچھ صحافیوں نے سید معین سے پوچھا کہ "آپ نے پہلے ناندیڑ شمال حلقے سے پرچہ داخل کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اب اچانک حلقہ تبدیل کرنے کی کیا وجہ ہے؟ کیا آپ کانگریس امیدوار سے تنگ تو نہیں ہو گئے؟ ایم ائی ایم امیدوار نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ بیرسٹر اسددین اویسی صاحب کی ہدایت تھی کہ اگر ناندیڑ شمال سے کانگریس کسی مسلم کو الیکشن میں اتارتی ہے تو اس حلقہ سے ایم ائی ایم اپنا امیدوار نہیں کھڑے کرے گا۔ کیونکہ مسلم امیدوار ہمارا کلمہ گو بھائی ہے۔ مگر سید معین یہ کہتے ہوئے بھول گئے کہ وہ جس حلقے جنوب سے الیکشن لڑ رہے ہیں وہاں سے ایک سیکولر اور ریاستی سیاسی پارٹی ونچت بہوجن اگھاڑی نے ایک کلمہ گو مسلم امیدوار فاروق احمد کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ بہرحال ناندیڑ جنوب حلقے جو زیادہ تر قدیم شہر ناندیڑ پر مشتمل ہے اب اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ یہاں موجودہ ایم ایل اے (کانگریس) موہن انا ہمبرڈے کانگریس سے شوسینا (شندے) سے بونڈھار کر امیدوار ہے یہ چاروں مضبوط مانے جاتے ہیں۔ جن کا اپنا ایک ووٹ بینک ہے۔ اس حلقے سے گزشتہ 2019 کے الیکشن میں ایم ائی ایم نے صابر چاؤس کو انتخابی میدان میں اتارا تھا جنھوں نے کافی ووٹ حاصل کیے۔ اب دیکھنا ہے کہ سید معین کتنا زور لگاتے ہیں۔ بی جے پی کے سابقہ امیدوار دلیپ کندکرتے نے بھی اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ اس لیے موہن ہمبرڈے کے لیے بڑا درد سر پیدا ہو گیا ہے۔

9 اسمبلی حلقوں میں 515 امیدواروں کی

گُل 667 پرچہ نامزدگیاں داخل

لوک سبھا ضمنی انتخابات کے لیے 56 درخواستیں داخل

ناندیڑ: 29/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) منگل کو آخری روز قانون ساز اسمبلی کے لیے 288 امیدواروں کی جانب سے 388 درخواستیں داخل کی گئیں۔ ناندیڑ لوک سبھا ضمنی انتخاب کے آخری دن، 27 امیدواروں نے 34 درخواستیں داخل کی ہیں اور اب تک 41 امیدواروں نے 56 درخواستیں داخل کی ہیں۔ اسمبلی عام انتخابات کے لیے اب تک 9 اسمبلی حلقوں میں 515 امیدواروں کی کل 667 درخواستیں داخل کی گئی ہیں۔

ناندیڑ لوک سبھا ضمنی انتخاب: 16 - ناندیڑ لوک سبھا ضمنی انتخاب کے لیے آج درخواستیں داخل کرنے کے آخری دن، 27 امیدواروں نے 34 درخواستیں داخل کی ہیں اور اب تک 41 امیدواروں نے 56 درخواستیں داخل کی ہیں۔

9/اسمبلی حلقوں میں سے کنوٹ میں آج 10 امیدواروں نے 16 اور اب تک 31 امیدواروں نے 45 درخواستیں جمع کرائی ہیں۔

84 - حدگاؤں میں 33 امیدواروں نے آج 48 درخواستیں داخل کیں اور اب تک 66 امیدواروں نے 88 درخواستیں داخل کیں۔

85 - بھوکر میں 76 امیدواروں نے آج 93 اور اب تک 144 امیدواروں نے 167 درخواستیں جمع کرائی ہیں۔

86 - ناندیڑ شمال میں 53 امیدواروں نے آج 65 درخواستیں داخل کی ہیں اور اب تک 81 امیدواروں نے 97 درخواستیں داخل کی ہیں۔

87 - ناندیڑ جنوب میں 38 امیدواروں نے آج 50 درخواستیں داخل کی ہیں اور اب تک 56 امیدواروں نے 73 درخواستیں داخل کی ہیں۔

88 - لوہا میں آج 19 امیدواروں نے 31 درخواستیں داخل کیں اور اب تک 35 امیدواروں نے 54 درخواستیں داخل کیں۔

89 - نائیگاؤں میں 18 امیدواروں نے آج 27 درخواستیں داخل کیں اور اب تک 35 امیدواروں نے 48 درخواستیں داخل کیں۔

90 - دیگلور میں 28 امیدواروں نے آج 39 درخواستیں داخل کی ہیں اور اب تک 43 امیدواروں نے 60 درخواستیں داخل کی ہیں۔

جبکہ 91 - مکھڈ میں آج 13 امیدواروں نے 19 اور اب تک 24 امیدواروں نے 35 درخواستیں داخل کی ہیں۔

ناندیڑ ضلع کی کل 9 اسمبلی سیٹوں کے لیے آج کل 288 امیدواروں نے 388 درخواستیں داخل کیں جبکہ کل 515 امیدواروں نے اب تک 667 درخواستیں داخل کی ہیں۔

ناندیڑ اردو گھر میں ٹی ای ٹی (TET) ورکشاپ کا کامیاب

ناندیڑ:(راست) 18 تا 27 اکتوبر منعقدہ (ٹی ی ٹی) ورکشاپ کا کامیاب اختتام عمل میں آیا۔ اردو گھر میں منعقدہ اس ورکشاپ میں پرچے (اول) اور (دوم) کے مجملہ 128 طلبہ نے شرکت کی۔ محکمہ تعلیمات کی جانب سے ماہر اساتذہ سے استفادہ کیا جا کر طلبہ کی ہر مضمون کی رہنمائی کی گئی۔ 10 روزہ اس ورکشاپ کا اغاز مورخہ 18 اکٹوبر کو ہوا۔ ہر روز صبح 9 تا دوپہر 2 بجے تک باضابطگی کے ساتھ پیپر اول اور پیپر دوم کی الگ الگ کلاسز کا اہتمام کیا گیا۔ ہر دن 30 نمبرات پر مشتمل ایک مضمون کا ٹیسٹ بالحاظ ترتیب وار کلاسز کے آخر میں لیا جاتا رہا۔ اور دو ٹسٹ 150 نمبرات پر مشتمل لئے گئے۔ یہ ٹیسٹ (او ایم آر شیٹ) کے ذریعہ ہوتا رہا تا کہ امتحان کیوقت طلبہ کو نئے پن کا احساس نہ ہو۔ پریکٹس ٹیسٹ کے لئے طلبہ کا اشتیاق قابل دید تھا۔ اسی طرح یہ سلسلہ 10 یوم بدستور جاری رہا۔ جو 27 اکٹوبر کو 150 نمبرات پر مشتمل ٹسٹ کے بعد طلبہ اور اساتذہ کی نشست کے بعد اختتام پذیر ہوا۔ واضح رہے کہ اس ورکشاپ کے کوارڈ نیٹرس حبیب مسعود علی اور محمد مظفر الدین نے بحسن وخوبی اپنے فرائض انجام دیئے۔ 10 روزہ ٹی ی ٹی ورکشاپ اپنی نوعیت کی دوسری ورکشاپ ہے جو اردو گھر میں منعقد ہوئی ہے۔ اس سے قبل اکتوبر 2021ء کو اسی طرز کی 22 روزہ ورکشاپ کا اہتمام اردو گھر ثقافتی کمیٹی کی جانب سے کیا گیا تھا۔ طلبہ کے بے حد اسرار اور بچینی کے پیش نظر ضلع کلکٹر سے دونوں نیا یک تجویزی مکتوب کلکٹر صاحب کو پیش کیا۔ جسکا نمونہ سابق کی طرز پر ہی محیط تھا۔ جسکی منظوری کلکٹر صاحب نے دیتے ہوئیا یجوکیشن آفیسر صاحب کو ہدایت دی کہ اس ورکشاپ کے لئے موضوع اور قابل اساتذہ کا انتظام کیا جائے۔ جس کے بعد ہی ورکشاپ کو باضابطہ کیا گیا، جو آج تکمیل کو پہنچا۔ ورکشاپ کے اختتام پر طلبہ نے اپنے تاثرات کے ذریعے اطمینان کا اظہار کیا۔ اور مزید چلانے کا تقاضا کیا۔ کوارڈ نیٹرس نے ورکشاپ کے ذریعے طلبہ کو فیض پہنچانے والے اساتذہ کو تہنیت و اظہار تشکر پیش کیا گیا۔ روزانہ ٹسٹ میں سرفہرست طلباء وطالبات کو مبارکباد پیش کی اور تمام طلبہ کی ہمت افزائی کی گئی۔ اس ورکشاپ کے شریک طلبہ کو اسناد تقسیم کئے گئے۔ تمام شرکاء اور عملہ کے تعاون کے تشکر یہ پر نشست کا اختتام عمل میں آیا۔

دیوالی کے دوران جھلسنے کے واقعات میں اضافہ

حیدرآباد: روشنیوں کا تہوار دیوالی پورے ہندوستان میں جوش وخروش کے ساتھ منایا جاتا ہے، یہ بیک وقت بچوں اور نوجوانوں میں جھلس جانے اور زخمی ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ اس لیے ان خطرات پر توجہ دینا ضروری ہے حادثاتی طور پر جلنے والے زخموں میں حالیہ اضافہ ہوا ہے۔ ڈاکٹر پی ا؟ رکے پرساد ایک سینئر کنسلٹنٹ اور اپولو ہسپتال کے پلاسٹک سرجن نے کہا اس تہوار کی دوران زیادہ سے زیادہ بیداری کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا ہر سال ہم دیوالی کے دوران جلنے کے واقعات میں خاطر خواہ اضافہ دیکھتے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر چوٹیں احتیاطی تدابیر پر عمل نہ کرنے اور فوری ابتدائی طبی امداد دینے میں تاخیر سے خطرناک ہو جاتی ہیں۔

حیدرآباد کے پرانے شہر میں حضرت محمد ﷺ کے خلاف توہین آمیز بیان پر احتجاج، کاروبار بند

حیدرآباد: حیدرآباد کے پرانے شہر میں منگل کے روز کاروباری مراکز بند رہے، جس کا مقصد غازی آباد کے سوامی یتی نرسمہانند کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کرنا تھا۔ حیدرآباد پولیس نے ان کے خلاف ایک ویڈیو پیغام میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں مبینہ توہین آمیز تبصرہ کرنے پر مقدمہ درج کیا تھا۔ تحریک مسلم شبان اور 36 دیگر تنظیموں کی جانب سے دیے گئے بند کے اعلان پر چارمینار، مدینہ بلڈنگ، پتھر گٹی، حسینی علم، مغلپورہ باغ، عیدی بازار، جگدیش مارکیٹ، افضل گنج اور دیگر علاقوں میں کاروبار مکمل طور پر بند رہا۔ پولیس نے پرانے شہر میں سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے تھے تاکہ امن و امان کو برقرار رکھا جاسکے۔ بند کے دوران کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ یہ احتجاج پہلے بھی رواں ماہ کے آغاز میں مختلف علاقوں میں ہونے والے مظاہروں کے بعد کیا گیا ہے۔

مہاراشٹر الیکشن: بی جے پی 148، شیوسینا 85، این سی پی 51 اور دیگر 4، مہایوتی میں سیٹوں کی تقسیم فائنل

ممبئی: مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کے لیے نامزدگی کی آخری تاریخ منگل ہے۔ ایسے میں سیاسی سرگرمیاں اپنے عروج پر ہیں۔ دریں اثنا مہایوتی نے اتحادی جماعتوں میں کامیابی کے ساتھ سیٹوں کی تقسیم کرلی ہے۔ تینوں جماعتوں نے اپنے امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے۔ ان کے امیدوار کاغذات نامزدگی جمع کرانے میں مصروف ہیں۔ سیٹوں کی تقسیم کو مہایوتی کی بڑی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ اس تقسیم کے مطابق بی جے پی 148 سیٹوں پر الیکشن لڑ رہی ہے۔ انہوں نے پہلے 99، پھر 22، پھر 25 اور آخر میں دو امیدواروں کی فہرست جاری کی۔ شیوسینا نے 85 سیٹوں پر اپنے امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ پہلے انہوں نے 45، پھر 20، پھر 13 اور آخر میں سات امیدواروں کی فہرست جاری کی۔ تیسری پارٹی این سی پی (اجیت پوار) 51 سیٹوں پر میدان میں ہے۔ پہلے انہوں نے 38 سیٹوں پر امیدوار کھڑے کیے، پھر سات، پھر چار اور آخر میں دو سیٹوں پر۔ اس کے علاوہ مہایوتی نے دیگر اتحادیوں کو چار سیٹیں دی ہیں۔ اس طرح مہاوتی نے تمام 288 سیٹوں کو کامیابی کے ساتھ تقسیم کرلیا ہے۔ وہیں اگر ہم 2019 کے اسمبلی انتخابات کو دیکھیں تو اس وقت بی جے پی کا شیوسینا کے ساتھ اتحاد تھا۔ بی جے پی نے 164 سیٹوں پر الیکشن لڑا اور 105 سیٹیں جیتی تھیں۔ دوسری طرف شیوسینا اس وقت منقسم نہیں تھی۔ اس نے 126 سیٹوں پر الیکشن لڑا تھا اور 56 پر کامیابی حاصل کی تھی۔ اب شیوسینا تقسیم ہوچکی ہے۔ ایک شیوسینا کی قیادت وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے ہاتھ میں ہے۔ جبکہ دوسری شیوسینا گروپ کی ادھوٹھاکرے قیادت کر رہے ہیں۔ پارٹی میں اس طرح کی تقسیم کے باوجود ایکناتھ شندے کی شیوسینا نے اتحاد کے اندر اچھی سودے بازی کی اور 85 سیٹیں حاصل کیں۔ اجیت پوار کی این سی پی نے اچھا سودا کیا ہے۔ تقریباً چار ماہ قبل ہوئے لوک سبھا انتخابات میں این سی پی کی کارکردگی کافی خراب رہی تھی، اس کے باوجود پارٹی اسمبلی میں 51 سیٹیں حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئی۔

اب ہریدوار میں ہوئی ٹرین کو دھماکہ سے اڑانے کی سازش

ہریدوار: شر پسند عناصر کے ذریعہ ریلوے ٹریک پر پتھر یا دیگر چیزیں رکھ کر ٹرین کو پلٹنے کی سازش لگاتار کی جا رہی ہے۔ تازہ معاملہ اتراکھنڈ کے ہریدوار کا ہے جہاں ٹرین کو دھماکہ سے اڑانے کی بڑی سازش کو ناکام بنا دیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شر پسند عناصر نے ہریدوار-دہرادون ریلوے ٹریک پر ڈیٹونیٹر پلانٹ کر دیا تھا، لیکن وقت پر اس کی خبر سیکورٹی ایجنسیوں کو مل گئی۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے ایجنسیوں نے ڈیٹونیٹر کو برآمد کیا اور پورے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔ واقعہ ہریدوار کے موتی چور ریلوے اسٹیشن کے پاس کا ہے۔ اس معاملے میں سیکورٹی ایجنسیوں نے اتر پردیش کے رامپور باشندہ ایک شخص کو حراست میں بھی لیا ہے۔ مقامی سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ ساتھ مرکزی ایجنسیاں بھی اس معاملے کی جانچ میں مصروف ہو گئی ہیں۔ جس نوجوان کو حراست میں لیا گیا ہے، اس کا نام اشوک بتایا جا رہا ہے اور اندیشہ ہے کہ اسی نے یہ ڈیٹونیٹر پلانٹ کیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ریلوے ٹریک پر ڈیٹونیٹر رکھے جانے کی خبر ملتے ہی ہنگامہ برپا ہو گیا۔ آنا فاناً مقامی پولیس سے لے کر دیگر سیکورٹی ایجنسیاں حرکت میں آگئیں۔

ڈُہری شہریت کی بنیاد پر مکھیا بننے والی صبا پروین، عہدہ سے فارغ

دربھنگہ (یو این ا؟ ئی) بہار میں دربھنگہ ضلع کے کیوٹی بلاک کے گرام پنچایت راج کوٹھیا کی مکھیا کو ہندوستانی شہری نہ ہونے کے الزام میں ریاستی الیکشن کمیشن کی ہدایات پر عہدے سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ دربھنگہ کے ضلع مجسٹریٹ راجیو روشن نے ا؟ ج یہاں یو این ا؟ ئی کو بتایا کہ ریاستی الیکشن کمیشن، بہار، پٹنہ کے اسپیشل ڈیوٹی ا؟ فیسر کے ذریعہ 23 اکتوبر 2024 کو جاری کردہ میمورنڈم نمبر-3922 کے ذریعہ کیس نمبر 18 / 2024 جتیندر پرساد بمقابلہ صبا پروین عرف صبا خاتون کیس میں 23.10.2024 کو ریاستی الیکشن کمشنر کے حکم کی کاپی موصول ہوئی ہے۔ پاس کیے گئے حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ صبا پروین عرف صبا خاتون مکھیا کے انتخابات کے لیے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کی تاریخ پر ہندوستانی شہری نہیں تھیں۔ جو کہ غیر متنازعہ دستاویزی شواہد اور ان کے اعترافی بیان سے ثابت ہو چکا ہے۔ اس طرح پنچایت راج ایکٹ 2005 کی دفعہ 136 (1) (اے) کے تحت نااہل ہونے کے باوجود حقائق کو چھپاتے ہوئے، جھوٹے حلف نامے کی بنیاد پر ان کے ذریعہ انتخابات میں حصہ لیا گیا اور دربھنگہ ضلع راج کے کیوٹی بلاک کے گرام پنچایت راج کوٹھیا سے مکھیہ کے عہدے پر جیت حاصل کرلی گئی، جو غیر قانونی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ دربھنگہ ضلع کے کمتول تھانہ علاقہ کے کوٹھیا گاو؟ں کے رہنے والے جتیندر پرساد نے کوٹھیا پنچایت کی اس وقت کی مکھیہ صبا پروین عرف صبا خاتون کے خلاف بہار پنچایت راج ایکٹ 2006 کی دفعہ -135 اور 136 (2) کے تحت نیپالی شہریت کے دعوی کی بنیاد پر پنچایت راج کوٹھیا کے مکھیہ عہدے سے ہٹانے کے لئے ریاستی الیکشن کمیشن میں یہ مقدمہ دائر کیا تھا۔

کولکاتا معاملہ: جونیئر ڈاکٹروں کے دو گروپ آمنے سامنے، الزامات کا تبادلہ جاری

کولکاتا: یہاں کے آر جی کر میڈیکل کالج اور اسپتال میں ایک جونیئر ڈاکٹر کے ساتھ ہونے والے ریپ اور قتل کے معاملے پر جاری احتجاج میں اس وقت نیا موڑ آگیا جب دو مختلف تنظیمیں، جن میں مغربی بنگال جونیئر ڈاکٹروں کا فرنٹ (ڈبلیو بی جے ڈی ایف) اور مغربی بنگال جونیئر ڈاکٹروں کی ایسوسی ایشن (ڈبلیو بی جے ڈی اے) شامل ہیں، ایک دوسرے کے آمنے سامنے آگئے ہیں۔ ڈبلیو بی جے ڈی ایف نے ڈبلیو بی جے ڈی اے پر الزام لگایا ہے کہ یہ ایک ایسے گروہ کی نمائندگی کر رہا ہے جس پر میڈیکل کالجوں اور اسپتالوں میں دھمکی کی روایت قائم کرنے کا الزام ہے۔ ان پر یہ بھی الزام ہے کہ وہ آر جی کر میڈیکل کالج کے سابق پرنسپل، سندیپ گھوش جیسے اثر و رسوخ رکھنے والے افراد کی حمایت حاصل کر رہے ہیں۔ دوسری طرف، ڈبلیو بی جے ڈی اے کے نمائندوں نے ڈبلیو بی جے ڈی ایف کے اراکین پر یہ الزام عائد کیا ہے کہ وہ ریپ اور قتل کے معاملے کا استعمال اپنے ذاتی مفادات کے لیے کر رہے ہیں، جس میں عوام سے پیسے جمع کرنا بھی شامل ہے۔ ڈبلیو بی جے ڈی اے نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ڈبلیو بی جے ڈی ایف کے اراکین کی، بشمول اس فنڈ کے ذرائع کی تحقیقات کی جائیں، جو انہوں نے اپنے احتجاج کے لیے جمع کیے ہیں۔ ڈبلیو بی جے ڈی ایف نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ڈبلیو بی جے ڈی اے کا قیام دراصل حکومتی پارٹی کی حمایت سے ہوا ہے تاکہ حقیقی تحریک کو بدنام کیا جا سکے۔ ایک ڈبلیو بی جے ڈی ایف کے نمائندے نے کہا، "ہم نے عوامی مفاد کے لیے اور مرحوم جونیئر ڈاکٹر کے والدین کی درخواست پر اپنی بھوک ہڑتال واپس لے لی ہے، مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم اپنی تحریک کو ختم کریں گے۔ بلکہ ہم اس مسئلے پر اپنی آواز کو دیہاتوں تک لے جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔" ڈبلیو جے ڈی ایف نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ وہ کالی پوجا سے ایک دن پہلے، بدھ کو کولکاتا کے شمالی بیرونی علاقے سالٹ لیک میں مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کے دفتر تک ایک احتجاجی مارچ منعقد کرے گا۔ اس صورتحال نے نہ صرف میڈیکل کمیونٹی کو متاثر کیا ہے بلکہ عوامی سطح پر بھی ایک اہم سوال اٹھایا ہے کہ یہ تنظیمیں اپنے حقیقی مقاصد میں کتنی مخلص ہیں۔ یہ دونوں گروہ اب ایک دوسرے کے خلاف مہم چلا رہے ہیں، جس سے اس معاملے میں مزید پیچیدگی پیدا ہو رہی ہے۔

اجیت پوار نے نواب ملک کو دیا ٹکٹ تو ناراض ہوئی بی جے پی

ممبئی: مہاراشٹر اسمبلی انتخاب سے عین قبل برسر اقتدار مہایوتی میں اٹھا پٹخ شروع ہو گئی ہے۔ اجیت پوار کی این سی پی نے منگل کے روز بی جے پی کے اعتراض کو نظر انداز کرتے ہوئے سابق وزیر نواب ملک کو مان خرد شیواجی نگر اسمبلی حلقہ سے امیدوار بنا دیا۔ اس خبر ملتے ہی بی جے پی نے ناراضگی ظاہر کرتے عزم ظاہر کیا ہے کہ انڈر ورلڈ سرغنہ داو؟د ابراہیم کے ساتھ مبینہ روابط کے سبب وہ نواب ملک کے لیے انتخابی تشہیر نہیں کرے گی۔ منگل کے روز مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ تھی۔ انوشکتی نگر سے رکن اسمبلی نواب ملک سماجوادی پارٹی کے رکن اسمبلی ابو عاصم اعظمی کے خلاف مان خرد شیواجی نگر انتخابی حلقہ سے قسمت آزمائیں گے۔ ان کی بیٹی این سی پی امیدوار ثنا ملک بھی اس بار انتخابی میدان میں ہیں۔ انھوں نے انوشکتی نگر سے انتخاب لڑنے کے لیے پیر کے روز اپنا پرچہ داخل کیا تھا۔ آج نواب ملک نے اپنی دو بیٹیوں ثنا ملک اور نیلوفر ملک کی موجودگی میں اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس کے بعد انھوں نے کہا کہ "آج میں نے مان خرد شیواجی نگر حلقہ سے این سی پی امیدوار کے طور پر پرچہ داخل کیا۔ میں نے آزاد امیدوار کے طور پر بھی پرچہ داخل کیا تھا۔ لیکن پارٹی نے اے بی فارم بھیجا ہے، جسے جمع کیا گیا اور اب میں این سی پی کا آفیشیل امیدوار ہوں۔" انھوں نے مزید کہا کہ "مجھے پارٹی کا امیدوار بنانے کے لیے میں اجیت پوار، پرفل پٹیل اور سنیل تٹکرے کا شکر گزار ہوں۔ انھیں مجھ پر بھروسہ ہے۔ ووٹرس بھی پورے دل سے میری حمایت کریں گے۔ میں مان خرد شیواجی نگر انتخابی حلقہ سے کامیابی حاصل کروں گا۔" این سی پی کے ذریعہ نواب ملک کو امیدوار بنایا جانا اس لیے حیرت انگیز ہے کیونکہ بی جے پی نے پہلے ہی اس پر اعتراض ظاہر کیا تھا۔ ممبئی یونٹ کے بی جے پی صدر آشیش شیلار نے ملک کی نامزدگی پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی ان کے لیے تشہیر نہیں کرے گی۔ شیلار کا کہنا ہے کہ "ہم انڈر ورلڈ ڈان داؤد ابراہیم سے جڑے کسی شخص کو ٹکٹ دینا قبول نہیں کریں گے۔ ہم نواب ملک کی حمایت نہیں کریں گے اور ہمارا رخ الگ ہوگا۔" قابل ذکر ہے کہ نواب ملک فی الحال منی لانڈرنگ معاملے میں میڈیکل بیل پر ہیں۔ نواب ملک ایم وی اے حکومت میں وزیر تھے اور انھیں 2022 میں این آئی اے کے ذریعہ گرفتار کیا گیا تھا۔ جون 2023 میں اجیت پوار کے اپنے چچا کی قیادت والی این سی پی سے باہر چلے جانے کے بعد نواب ملک شرد پوار گروپ چھوڑ کر اجیت پوار کے خیمہ میں شامل ہو گئے تھے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لیے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔